Vol. II
No. 17.

Wednesday
2nd July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
Starred Questions and Answers	1095–1117
L. A. Bill No. VIII : A Bill to Amend the Hyderabad City Police Act, 1348 F. (Passed)	1117–1120
L. A. Bill No. IX : A Bill to Amend the Hyderabad Abkari Act, 1316 F.	1121–1149

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN.
1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday, the 2nd July, 1952

(SEVENTEENTH DAY OF THE SECOND SESSION)

The House met at Two of the Clock.

[Mr. Speaker in the Chair]

Starred Questions And Answers

Mr. Speaker : Let us proceed with questions. Shri G. Sriramulu.

Gandhi Bhawan, Hyderabad

*226 *Shri G. Sriramulu* (Manthani) : Will the hon. Minister for Excise, Forests and Customs be pleased to state :

(1) Whether the officers of the Forest Department helped in the construction of 'Gandhi Bhavan' building in Hyderabad City by way of supplying wood from forests and collecting funds ?

(2) If so, how much help was accorded in this way ?

(3) How were the funds collected by the Forest Dept.?

اکسائز، فارسٹس اینڈ کسٹمس منسٹر (شری رنگاریڈی) - جزو نمبر ایک کا جواب نفی میں ہے - جزو نمبر ۲ کا جواب یہ ہے کہ کوئی مدد نہیں دیگئی - جزو نمبر ۳ کا جواب یہ ہے کہ وہ کسی طرح جمع نہیں کئے گئے -

شری جی - سری راملو - جنرل اڈمنسٹریشن رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت سے اسکے بنانے میں امداد حاصل کی گئی اور اسکی مدد سے وہ بنایا گیا - ہے کیا یہ غلط ہوسکتا ہے ؟

شری رنگاریڈی - رپورٹ کا حال معلوم نہیں لیکن سررشتہ جنگلات سے کوئی مدد نہیں دیگئی -

شری جی - سری راملو - اگر میں یہ مواد ٹیبل پر رکھدوں کہ جنگلات سے لکڑی فراہم کی گئی ہے اور جنگلات کے آفیسروں نے اس کے لئے چندہ وصول کیا ہے تو . . . .

مسٹر اسپیکر - یہ سوال نہیں کیا جاسکتا - آنریبل ممبر ثبوت پیش کریں اور آنریبل منسٹر اسکی تردید کریں ، ایسا نہیں ہوسکتا -

This sort of hypothetical question can not be allowed.

شری جی - سری راملو - کیا فنڈس عہدہ داروں نے کلکٹ (Collect) نہیں کئے ؟

شری رنگا ریڈی - سرکاری طور پر کوئی فنڈس جمع نہیں کئے گئے - خانگی طور پر آئے گئے ہوں تو اور بات ہے -

شری جی - سری راملو - خانگی طور پر کتنی رقم جمع کی گئی ہے ؟

شری رنگا ریڈی - مجھے اس کا علم نہیں ہے کہ خانگی طور پر کتنی رقم جمع کی گئی ہے - خانگی طور پر کلکٹ (Collect) کرنے کو میں تسلیم نہیں کرتا -

District Supply Boards

*147 *Shri Manickchand Pahade* (Phulmarri): Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(1) How many meetings of the District Supply Boards were held at each district during the last year?

(2) Whether the Central Supply Board regularly receives the proceedings of the meetings of every Supply Board?

(3) Whether the Tahsildars and other concerned authorities act according to the decisions taken by the District Boards?

اگریکلچر اینڈ سپلائی منسٹر (ڈاکٹر ایم - چنا ریڈی) - پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ صرف چند اضلاع کے سوا جیسے گلبرگہ پربھنی اور ورنگل جہاں پابندی سے کمیٹیاں منعقد نہ ہوسکیں دوسرے اضلاع میں پچھلے سال کے دوران میں غذائی کمیٹیاں مہینے میں ایک مرتبہ منعقد ہوتی رہیں بجز ماہ نومبر اور ڈسمبر کے جبکہ غیر سرکاری ممبروں کی اکثریت الکشن میں مصروف تھی -

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ جی ، نہیں - کمیٹی کے دستور العمل کی دفعہ ۳ کی روسے یہ روئدادیں سپلائی ڈپارٹمنٹ میں وصول ہوتی ہیں -

تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ اضلاع کی غذائی کمیٹیاں محض مشاورتی کمیٹیاں ہیں - یہ صرف حکومت کو غذائی رسدات کے معاملہ میں مشورہ دیتی ہیں - انکے مشوروں کی بناء پر احکام جاری کئے جاتے ہیں - تحصیلدار اور دوسرے آفیسرس ان احکام کی تعمیل کرتے ہیں -

شری لکشمن کونڈا (آصف آباد - عام) - کیا سپلائی کمیٹی میں ویورس (Weavers) کو لانے کے بارے میں گورنمنٹ نے کوئی اسٹپ لیا ہے -

ڈاکٹر چنا ریڈی - مختلف جگہوں پر مختلف لوگوں کو لانے کی کوشش کی گئی - اس میں ویورس بھی شامل تھے -

شری کٹھ رام ریڈی (نلگنڈہ - ع م) - کیا یہ صحیح ہے کہ اس کمیٹی میں صرف کانگرس والوں کو لیا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - میں اس کا جواب دیچکا ہوں -

ایک آنریبل ممبر - کیا یہ صحیح ہے کہ ان اراکین کی طرفداری کرنے کی شکایت آئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس کا بھی میں جواب دیچکا ہوں -

شری کے اننت رام راؤ (دیو کنڈہ) - کیا یہ صحیح ہے کہ مشاورتی کمیٹیوں کے ممبرس اور آفیسرس کے درمیان اختلافات ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ہوسکتا ہے - مگر میں عام طور پر جواب نہیں دے سکتا -

شری گوپال شاستری دیو (مدھول) - کیا ان مشاورتی کمیٹیوں کے فیصلوں پر عمل کرنا لازمی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - عام طور پر مشاورتی کمیٹیوں کے بارے میں جو عمل ہوتا ہے وہی یہاں بھی ہوتا ہے -

شری داجی شنکر راؤ (عادل آباد) - کیا یہ صحیح ہے کہ ان کمیٹیوں میں وہی لئے جاتے ہیں جو موزوں ہوتے ہیں -

ڈاکٹر چنا ریڈی - میں سمجھا نہیں اس کا کیا مطلب ہے ؟

شری داجی شنکر - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ مشاورتی کمیٹی میں لینے کے لئے معیار کیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - عام معیار ہے جسکی وضاحت میں گذشتہ مرتبہ کرچکا ہوں -

شری جی - سری راملو - کیا ضلعوں کے سپلائی بورڈ میں تعلقوں کو نمائندگی دیجاتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ہاں اسکی کوشش کی جاتی ہے کہ تعلقوں کو نمائندگی دیجائے -

شری جی - سری راملو - کریم نگر کے سپلائی بورڈ میں تعلقہ منتھنی کو نمائندگی نہیں دیگئی - کیا وجہ ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - نوٹس کی ضرورت ہے - مجھے اس وقت معلوم نہیں ہے -

Cash Crops

*214 *Shri K. R. Veeraswamy* (Kalvakurty-Reserved) : Will the hon. Minister for Agriculture & Supply be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that acreage under cash crops has increased during the last several years affecting the food production adversely?

(2) The latest figures of acreages under Rice, Wheat, Jawar, Bajra, Groundnut and other oil-seeds ?

(3) Whether the Government has made any attempt during the past three years to reduce the production of cash crops ?

(4) If so, what are the results?

ڈاکٹر چنا ریڈی - نمبر ۱ - جی نہیں -

نمبر ۲ - نقشہ ٹیبل پر رکھا گیا ہے -

نمبر ۳ - جی ، نہیں -

نمبر ۴ - یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

Shri K. R. Veeraswamy : May I know what the results of the Grow More Food Campaign are ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - اصل سوال سے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

Shri K. R. Veeraswamy : How much money has been spent on the Grow More Food Campaign.

ڈاکٹر چنا ریڈی - میں اسکی وضاحت کرچکا ہوں - یہ غیر متعلق سوال ہے -

Statement showing the acreage of important crops in Hyderabad State

Sl. No.	Name of crop	Area in acres 1948-49	Increase or decrease over 1948-49			Remarks
			1949-50	1950-51	1951-52	
1	2	3	4	5	6	7
1.	Rice	12,42,785	13,92,948 +1,50,163	12,87,183 +44,398	14,75,324 +2,32,439	
2.	Wheat	2,63,463	3,83,759 +1,20,296	4,47,619 +1,84,156	4,58,936 +1,95,473	
3.	Jawar	61,04,535	66,08,139 +5,03,604	72,52,487 +11,47,952	73,62,335 +12,57,800	
4.	Maize	3,47,847	3,47,324 −523	3,37,209 −10,638	3,53,907 + 6,060	
5.	Bajra	8,97,552	9,24,486 +26,934	10,06,049 +1,08,497	12,54,275 +3,56,723	
6.	Other millets ..	9,56,203	9,45,135 −11,068	8,24,870 +1,31,333	9,04,019 −52,184	
	Total Cereals ..	98,12,385	106,01,791 +7,89,406	111,55,417 +13,43,032	118,08,796 +19,96,411	
7.	Total Pulses ..	52,46,271	55,92,082 +3,45,811	50,80,872 −1,65,399	49,54,646 −2,91,625	
8.	Cotton	20,47,969	22,23,315 +1,75,346	24,18,071 +3,70,102	29,89,024 +9,41,055	
9.	Groundnut cake ..	14,69,969	16,23,536 +1,53,567	16,68,312 +1,98,343	20,39,164 +5,69,195	
10.	Castor	7,44,578	8,77,490 +1,32,912	8,31,983 +87,405	9,06,059 +1,61,481	
11.	Sesamum ..	7,30,367	6,93,661 −36,706	6,31,646 98,781	7,29,994 −373	
12.	Linseed ..	4,73,833	5,46,896 +73,063	5,33,042 +59,209	3,99,459 −74,374	
13.	Rage & Mustard ..	5,910	6,679 +769	5,755 −155	4,508 −1,402	
14.	Other Oilseeds ..	9,56,126	10,35,583 +79,457	10,08,543 +52,417	8,98,733 −57,393	
	Total Oil Seeds ..	43,80,783	47,83,845 +4,03,062	46,79,281 +2,98,498	49,77,917 +5,97,134	

Foodgrains

*214A. *Shri K. R. Veeraswamy:* Will the hon. Minister for Agriculture & Supply be pleased to state:

(1) Whether it is a fact that foodgrains are available in plenty and are openly sold by the hawkers?

ڈاکٹر چنا ریڈی - حکومت کو کسی ایسے بیوپار کا علم نہیں ہے جو اتنے بڑے پیمانے پر ہو رہا ہو -

Shri K. R. Veeraswamy: We are seeing hawkers selling rice everyday in bazars and markets.

Dr. Chenna Reddy: As I said before, they may not be sold in such large quantities as Government can take note of.

Shri K. R. Veeraswamy: But it is a fact that even pallas of rice can be obtained easily.

Dr. Chenna Reddy: I think that if the hon. Member is also a party to it, Government must take note of it.

شری لکشمن کو نڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ ڈی کنٹرول (Decontrol) کی حالت پیدا کرنے کی سہولتیں دی جا رہی ہیں اور غلہ زیادہ مقدار میں لا کر بیچا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - یہ غلط ہے - اگر ایسا کیا جا رہا ہے تو حکومت اس پر غور کریگی -

Deposits of Ration Shop-keepers

*214B *Shri K. R. Veeraswamy:* Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

(1) Whether the deposits of some of the Ration Shop-keepers of Gulbarga Town have not been returned even after several years ?

(2) Whether the Government is aware that the Ration Shop-keepers had to incur heavy expenditure in this regard by going over to Hyderabad ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - نمبر ۱ ، جی نہیں -
نمبر ۲ ، جی نہیں - حکومت کو اس کا علم نہیں ہے -

Gangavati Godowns

*220 *Shri K. R. Hiremath* (Gangavati): Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that there has been a shortage of 516 pallas of foodgrains recently in Gangavati Godown ?

(2) If so, who are responsible for the same ?

(3) What steps have been taken against the persons responsible ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - نمبر ۱ ، جی ہاں - نمبر ۲ ، سری مظفر الدین تعلقہ سپلائی آفسر اور عبد الحی اسٹورکیپر کے متعلق یقین کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اناج کے لین دین میں کچھ گڑبڑ کی ہے - سری عبد الحی کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے اور دوسرا آفیسر روپوش ہوگیا ہے - پولس اس کا پتہ چلانے کی کوشش کر رہی ہے -

شری لکشمن کونڈا - گذشتہ چند سالوں میں ایسے کتنے گوداموں میں گڑبڑ ہوئی؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - جو گڑبڑ ہوئی ہے اس میں کیاش یونٹس (Cash Units) کی تعداد ۵۰ ہے اورگودام کے سلسلہ میں یہ تعداد ۵۶ ہے -

श्री. नरेंद्र (कारवान): क्या कोअी तहसीलदार भी अिसका जिम्मेदार हैं ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - جی ہاں - تعلقہ میں تعلقہ سپلائی آفسر تحصیلدار کے تحت کام کرتا ہے اس لحاظ سے تحصیلدار پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے -

شری لکشمن کونڈا - جو گڑبڑ ہوئی ہے اسکی مقدار کتنی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - مقدار نہیں بتا سکتا - البتہ کیاش یونٹس کے سلسلہ میں ۵۰ کیسس (Cases) ہیں اورگودام کے سلسلہ میں ۵۶ کیسس ہیں -

شری لکشمن کونڈا - کیاش یونٹس کے سلسلہ میں ۵۰ اورگودام کے سلسلہ میں ۵۶ ان جملہ (۱۰۶) کیسس کے مقدمات چل رہے ہیں تو کیا گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - کیس یونٹس کے ۵۰ کیسس کے منجملہ ۷ کیسس ڈسپوز آف (Dispose of) کئے گئے اور ۵۶ گودام کے کیسس میں سے ۱۴ کیسس ڈسپوز آف کئے گئے - باقی کیسس کی ابھی تحقیقات جاری ہے - جلد از جلد تحقیقات کرنے کا حکم دیا گیا ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا ان لوگوں کو جنہوں نے یہ کام کیا ہے پراسیکیوٹ (Prosecute) کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ہر مقدمہ کے الگ الگ واقعات ہوتے ہیں - جو لوگ مقدمہ میں انوالوڈ (Involved) ہیں انکے خلاف کارروائی کی جائیگی -

شری لکشمن کونڈا - (۱۰۶) مقدمات میں کتنا غلہ غائب ہوا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - غلے کی حد تک میں مقدار نہیں بتاسکتا - البتہ رقم کی حد تک بتاسکتا ہوں کہ کیاش یونٹس کے ۵۰ کیسس میں ۳ لاکھ ۳ ہزار ۶ سو تیس روپیے نو آنے چھ پائی کا غلہ غائب ہوا جس میں سے ۱۰ ہزار ایک سو ستر روپیے پانچ آنے ۱۰ پائی وصول ہوئے ہیں -

گوداموں کے سلسلہ میں ۷ لاکھ ۲۸ ہزار ۳ سو ۲۱ روپئے چھ آنے تین پائی کا غلہ غائب ہوا - جسکے منجملہ ۲۰ ہزار ۸ سو اکتیس روپیے ۱۳ آنے چار پائی واپس وصول ہوئے -

ایک آنریبل ممبر - اناج کے سلسلہ میں مقررہ کمی جو منہا کی جاتی ہے یا اسکو چھوڑ کر یہ مقدار بتائی گئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - مقررہ کمی امبزل منٹ (Embezzlement) میں نہیں آتی -

شری لکشمن کونڈا - کپاس یونٹس اور گودام کے سلسلہ میں جو ۱ لاکھ ۱۰ ہزار کا غلہ غائب ہوا اس میں سے کچھ رقم وصول ہوئی ہے اور بہت بڑی رقم ابھی وصول ہونی ہے - کیا اسکی وصولی کی کارروائی کی جا رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس رقم کی وصولی کی ضروری کارروائی کی جا رہی ہے - مس امر جانب رجوع ہوں جتنا جلد ہوسکے وصولی کا انتظام کیا جائیگا -

شری پاپی ریڈی - (ابراہیم پٹن - عام) پاپولر منسٹری بننے کے بعد سے کتنے کیسس ہوئے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس کے لئے نوٹس کی ضرورت ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - (اپا گوڑہ) ان کیسس ہونے کے کیا وجوہات ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - وجوہات صاف ظاہر ہیں - امبیزل (Embezzle) کے معنی خود صاف ہیں -

شری لکشمن کونڈا - ان کیسس میں گزیٹیڈ عہدہ داروں کا ہاتھ ہے یا معمولی عہدہ داروں کا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - تفصیل تو اس وقت میرے پاس موجود نہیں ہے - اسلئے اس کا قطعی جواب نہیں دیا جاسکتا - ممکن ہے کہ اس میں گزیٹیڈ عہدہ دار بھی ہوں -

شری کے - آر - ہیرے مٹھ - کیا تحصیلدار گنگاوتی اپنی جگہ پر ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس وقت تو وہ وہاں موجود ہیں -

شری کے - آر - ہیرے مٹھ - کیا آنریبل منسٹر یہ بتاسکتے ہیں کہ کیا تحصیلدار کو وہاں رکھ کر تحقیقات کرنا درست ہوگا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - تفصیلات آنے پرمیں بتاسکتا ہوں - لیکن پھر بھی اتنا کہسکتا ہوں کہ بعض مرتبہ عہدہ دار کی موجودگی تحقیقات کےلئے ضروری ہوتی ہے اور بعض مرتبہ سکی موجودگی ضروری نہیں ہوتی -

شری کے - آر - ہیرے مٹھ - کیا آنریبل منسٹر بتاسکتے ہیں کہ اس کا پتہ کب چلا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس کا پتہ ۵۰ ۱ ہنتی کو چلا -

شری کے - آر - ہیرے مٹھ - آنریبل منسٹر کے پاس رپورٹ کب وصول ہوئی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - رپورٹ ہمارے پاس نہیں کمشنر آفس میں آتی ہے - وہ رپورٹ ایک ہفتہ کے اندر کمشنر آفس میں آئی - رپورٹ وصول ہونے کے ایک دن کے بعد مجھے معلوم ہوا -

شری لکشمن کونڈا - شارٹیج (Shortage) کسطرح ہوا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - جب اسکی تحقیقات کی جائیگی تب نہ جانگا -

Foodgrain Prices

*236 *Shri M. Buchiah* (Sirpur) : Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

Whether the Government is aware that the public are strongly resenting the action of the Government in raising the prices of the foodgrains ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - جی نہیں - حکومت کو اس کا علم نہیں ہے - اگر ایسی ناراضگی کا اظہار ہوا ہے تو وہ صرف چند سیاسی جماعتوں کے ممبروں کی حدتک محدود ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ لیوی کے سلسلہ میں گرین بنکس کو کچھ حصہ دیئے جانے کے لئے گورنمنٹ کے آرڈرس ہیں لیکن اس پر عمل نہیں ہو رہا ہے

Mr. Speaker : How is it relevant to the question ?

شری کے - اننت ریڈی - کیا آنریبل ممبر یہ جانتے ہیں کہ قیمتوں میں اضافہ کے باعث ستیہ گرہ ہو رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ہاں میں جانتا ہوں -

شری اننت ریڈی - عوام کی ستیہ گرہ کا حکومت پر کیا اثر ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - سوشلسٹ پارٹی کے جھنڈوں تلے اور اسکی سرپرستی میں پارٹی کی میٹنگس ہو رہی ہیں - یہ چیزیں سامنے آئی ہیں -

شری اننت ریڈی - کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پبلک کے نمائندے نہیں ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - یہ آئندہ پانچ سال کے بعد اڈلٹ فرنچائز (Adult Franchise کے تحت دوبارہ الکشنس ہونے پر معلوم ہو جائیگا -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - (کریم نگر) کیا حکومت اس سے واقف ہے کہ اسکے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - جی ہاں مظاہرے ہوئے ہیں -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے ۔ کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ سٹیزنس کمیٹی (Citizens' Committee)کا ایک وفد آنریبل منسٹر کے پاس آیا تھا اور سہر حیدرآباد میں اس سلسلہ میں ۲۰-۳۰ سٹنگس ہوئے ہیں جن میں تقریباً ۵۰ ہزار لوگوں نے غلہ کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف احتجاج کیا ہے ؟ جب یہ حالات ہیں توکیا حکومت اسکے باوجود بھی عوام کی ناراضگی کو محسوس نہیں کرتی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ پبلک سٹنگس میں عوام کی تعداد کی حد تک میں جواب نہیں دے سکتا ۔ البتہ ڈیڑہ دو مہینہ سے جو چیزیں ہو رہی ہیں انکے سمبدھ (संबंध) میں میں نے ڈیمانڈس کے سلسلہ میں هاؤس کے سامنے صحیح تفصیلات پیش کی ہیں ۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ قیمتوں کے اضافہ میں ممکنہ حدتک کمی کی گئی ہے ۔ ڈیمانڈس کے سلسلے میں تقریر کرتے ہوئے میں نے یہ بتایا تھا کہ چاول کی حدتک قیمت میں صرف ایک آنہ ۹ پائی ماہانہ فی سخص اضافہ ہوا ہے۔ جوار کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ گورنمنٹ نے گیہوں خریدنے کی پابندی بھی نکال دی ہے ۔

شری سید اختر حسین (جنگاؤں) ۔کیا آنریبل منسٹر یہ بتاسکتے ہیں کہ اس اضافہ سے جو رقم وصول ہوئی ہے وہ سبسیڈی سے کتنے گنا بڑھی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ اسکی تفصیل بتائی جاچکی ہے ۔

شری سید اختر حسین ۔کیا آنریبل منسٹر یہ جاننے ہیں کہ پبلک اجیٹیشن کے سلسلہ میں انکے پاس جو درخواستیں وصول ہوئی ہیں ان پر لاکھوں آدمیوں کی دستخطیں ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ایسی بہت سی اپیلس (Appeals) ہیں جن میں بڑھا چڑھا کر غلط سلط باتیں لکھی گئی ہیں جنہیں میں ماننے سے مجبور ہوں ۔

شری سی ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ۔ انکی صحیح تعداد کیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ صحیح ایک بھی نہیں ہے، اسلئے کہ کسی نے مسئلہ کو پراپر (Proper) طور پر نہیں سمجھا ہے ۔

Shri V. D. Deshpande: Only one wise man.

Decontrol of Food Stuffs

*237 *Shri M. Buchiah*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

Whether it is a fact that the Government is contemplating decontrol of food-stuffs and abolition of statutory rationing as in Madras?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ مدراس کی نئی غذائی پالیسی پر پوری توجہ سے غور کیا جا رہا ہے ۔ حیدرآباد میں بھی اسی اصول کو اختیار کرنے کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے۔

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल (रामायणपेठ) .— मैं यह मालूम करना चाहता हूं कि क्या आनरेबल मिनिस्टर ने श्री. रफि अहमद खिदवाओी के पार्लिमेंट के बयान को पढा है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ہاں انکی اسپیچ کافی غور سے پڑھی گئی ہے ۔

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल — क्या हैदराबाद गवर्नमेंट भी अिनके खियालात के मुताबिक चलने पर गौर कर रही है ?

Mr. Speaker : No discussion, please.

شری بھگونت راؤ گاڑ ھے ۔ (عنبڑ) کیا حکومت ڈی کنٹرول کرنے کے بارے میں حالات کے لحاظ سے غور کررہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسکے متعلق ڈیمانڈس کے بارے میں کافی طور پر بیان کیا گیا تھا ۔

شری لکشمن کونڈا ۔ کتنے عرصہ تک سونچتے رہینگے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ بہت جلد ۔

Shri M. Buchiah : Will the hon. Minister for Supply assure the House that he will take stock of the situation before he thinks of decontrolling ?

Dr. Chenna Reddy : I think the agitation was made clear, if at all they want de-control.

شری جے - بی - متیال راؤ - (سکندرآباد - محفوظ) ڈی کنٹرول سے پہلے کیا اسٹاک کے بارے میں بھی سونچا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ صرف اسٹاک ہی نہیں بلکہ بارش ، فصلیں اور آئندہ خریف پر بھی ذمہ داری کے ساتھ غور کیا جا رہا ہے ۔

شری جی - هنمنت راؤ ۔ (مالگ) کیا آنریبل منسٹر کو یہ معلوم ہے کہ مدراس میں ڈی کنٹرول ہونے کے بعد قیمتیں بڑھ گئی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ یہ سوال مدراس گورنمنٹ سے پوچھا جاسکتا ہے ۔

شری وی - ڈی - دیشپانڈے ۔ جو آفیسر مدراس گورنمنٹ کے پاس بھیجا گیا تھا کیا اسکی رپورٹ کے بارے میں وضاحت کی جائیگی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں نے یہ تفصیلات ڈیمانڈس فار گرانٹس (Demands for grants) کے سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے رکھی ہیں ۔

شری وی - ڈی - دیشپانڈے ۔ میرا مطلب یہ تھا کہ حکومت نے ڈی کنٹرول کے بعد سا راؤ صاحب کو مدراس بھیجا تھا ۔ انہوں نے واپس آکر کیا رپورٹ دی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں نے جو تحریر هاؤس میں کی ہےاسکی رپورٹ اسمبلی میں تیار ہے ۔ مہربانی کرکے اسے پڑھ لیں تو دوسرے سوال کی تکلیف نہوگی ۔ البتہ میں یہ کہونگا کہ میں نے سپلائی سکرٹری کو سی ۔ پی ۔ بھیجا تھا ۔

شری ایس ۔ ایل ۔ شاستری ۔ (بودھن) کیا اضلاع میں بھی غذائی اجناس کے انٹرمووومنٹ (Inter-movement) کی اجازت دیگئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں نے تمام اضلاع میں غذائی اجناس کے مووومنٹ (Movement) کی اجازت دیدی ہے اور ڈسٹرکٹ کلکٹرس کو بھی اسکی نوٹس دیدی گئی ہے ۔

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल :– क्या श्री. सुब्बाराव के साथ किसी और आफीसरको भेजकर रिपोर्ट हासिल कीगजी ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ جب سری سبا راؤ ھی نہیں بھیجے گئے تو دوسرے آفسر کا کیا سوال ؟

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question.

شری جی ۔ هنمنت راؤ ۔ مسئلہ بہت اهم ہے ۔ اسکے لئے وقت ملنا چاهئے ۔

Mr. Speaker : Order, Order. Next, Shri Manikchand Pahade.

Grants to Religious Institutions

*146 *Shri Manikchand Pahade* : Will the hon. Minister for Law and Endowments be pleased to state :

(1) Whether any grants have been sanctioned by the Endowments Department to religious institutions outside the State during the last year ?

(2) If so, what is the total amount sanctioned and to what institutions ?

لا اینڈ انڈومنیٹس منسٹر (شری جگنا تھراؤ چنڈرکی) ۔ سال گذشتہ انڈومنٹس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے باهر کے ریلیجس انسٹیٹیوشنس (Religious institutions) کو گرانٹ نہیں دیا گیا ۔
دوسرا سوال پیدا ھی نہیں ھوتا ۔

Harijan Welfare

*233 *Shri J. B. Mutyal Rao* : Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state :

How the provision made in the Budget of 1951-52 for Harijan Welfare was utilised ?

सोशियल् सर्वीस मिनिस्टर (श्री. शंकरदेव) :– अिस प्रश्न के अुत्तर मे निवेदन है कि लगभग दो लाख रुपये की स्कीम हरिजन वेलफर के लिय सँक्शन (Sanction) की गअी जो वर्षके अत मे मजूर हो कर आअी । तब तक हम चार ही सोशियल सर्वीस आफीसर्स को अपाअिट (Appoint) कर सके । अिस लिय अिस वर्षके अदर बहुत ही कम रकम खर्च हो पाअी। साथ ही साथ शेडचुल्ड कास्टस ट्रस्ट फडसे लगभग १२ लाख रुपय स्कालरशिप्स और अिनके बुक्स के लिये और कही कही अेमरजेन्सी के लिये खर्च किये गये । रूरल ट्रस्ट फड से देवरकोडा मे तकावी बैलों और प्लोजके लिये हरिजनो को दिये गये है।

شری جے - بی- متیال راؤ- هریجنوں کو ابتک کتنی باؤلیاں کھدوا کر دیگئی ہیں ؟

श्री. शंकरदेव : अिसके लिये अलग प्राविजन् नही रखा गया है।

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल : अिस में से कितनी रकम ओहदेदारो पर खर्च हुअी और दर हकीकत कितनी मदद दी गअी ?

श्री. शंकरदेव : सोशियल सर्वीस आफीसर्स पर बारा हजार रुपये खर्च हुअे है; अॅमिलियरेटिव् मेझर्स (Ameliorative Measures) के लिये १४ लाख के लगभग खर्चा हुआ है।

شری جے - بی - متیال راؤ- کیا گورنمنٹ هریجنوں کے لئے کنویں بنوا کر دینے کے بارے میں سونچ رہی ہے ؟

श्री. शंकरदेव : अिस वर्ष सोचा जारहा है।

شری مادھو راؤ نرلیکر (هنگولی - محفوظ) - بجٹ میں جو پراوزن رکھا گیا ہے کیا وہ تعداد کے لحاظ سے کافی ہے ؟

श्री. शंकरदेव :– गव्हर्नमेंट सारे स्टेटको मद्दनजर रखते हुअे सोंच रही है।

شری جے - بی - متیال راؤ - موجودہ بجٹ میں هریجنوں کے لئے جو ۱۰ لاکھ روپیے رکھے گئے ہیں ، کیا وہ هریجنوں پر هی خرچ کئے جائینگے ؟ یا دوسروں پر بھی ؟

श्री. शंकरदेव :– जब हरिजनों के लिये यह रखम रखी गई है तो दूसरों पर कैसे खर्च होगी ?

شری جے - بی - متیال راؤ - میرا مطلب تھا کہ کیا بیک ورڈ کلاسز (Backward Classes) پر بھی خرچ کئے جائینگے ؟

श्री. शंकरदेव : केवल हरिजनों पर खर्च किया जायेगा।

شری مادھو راؤ نرلیکر - بجٹ میں هریجنوں کے لئے جو ۹ لاکھ کا پراوژن رکھا گیا ہے کیا اس میں اضافه کا امکان ہے ؟

श्री. शंकरदेव :– अैसा कोअी अॅश्युरन्स (Assurance) नहीं दिया जा सकता।

شری جے - بی - متیال راؤ - کیا گورنمنٹ بیک ورڈ کلاسس کے بارے میں بھی سونچ رہی ہے ؟

श्री शंकरदेव – गव्हर्नमेंट हर अेक के लिये सोचती है।

श्री माणिकचंद पहाडे :– क्या जिले आदिलाबाद मे लोकल बोर्ड की तरफ से हरिजनो के लिये बावलियां खुदवाओी जायेंगी ?

श्री. शंकरदेव :– अैसा तो नही सोचा जारहा है। कंबाअिन्ड वेल्स (Combined wells) खुदवाने के बारे मे सोचा जारहा है।

شریمتی شاهجہاں بیگم - (درگی) کیا سوسل سروس کی جانب سے ہریجنوں کے لئے هاؤسس (Houses) بنانے کی بھی کوئی تجویز زیر غور ہے ؟

श्री शंकरदेव :– यह प्रश्न दूसरे विषय में है।

شری جی - هنمت راؤ - کیا یہ صحیح ہے کہ گذشتہ اور سوسہ سال ہریجنوں کے لئے باؤلیاں نہیں کھدوائی گئیں ؟

श्री. शंकरदेव :– अिस लिये की बजेट में प्राविजन नही था।

شری جے - بی - متیال راؤ - کیا یہ صحیح ہے کہ ہریجنوں کو هندو لوگ اپنی باؤلیوں کے قریب آنے نہیں دیتے ؟

श्री. शंकरदेव :– कही कही यह सही है और कही कही यह गलत भी है।

श्री. माणिकचंद पहाडे :– अिसके लिये अगर कानून है तो क्या अिस पर अमल हो रहा है?

श्री. शंकरदेव :– हां कर तो रहे है और अच्छी तरह करने की कोशिश कि जायेगी।

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - ویل سنکنگ ڈپارٹمنٹ (Well-Sinking Department) کی طرف سے جو باؤلیاں کھودی گئی ہیں ان میں ہریجنوں کے لئے کتنی ہیں ؟

श्री. शंकरदेव :– वेल सिंकिग डिपार्टमेंट की जानिबसे बावलियां आम रोकने के लिये बनाओी जाती है।

श्रीमती आशाताओी वाघमारे : (वैजापूर) हरिजनों के लिये अलग बावलियों की क्या जरूरत है ?

(Not answered)

شری پی گوڈی گنگا ریڈی (نرمل - عام) - کیا ہریجنوں میں وڈر، لمباڑے اما لا حنکم بھی شریک ہیں ؟

श्री. शंकरदेव :– आफीस से लीस्ट मंगवाकर आनरेबल मेंबर यह तफसील मालूम कर सकते हैं।

شری جے - بی - متیال راؤ - انٹچیبلٹی (Untouchability) دور کرنے کے بارےمیں حکومت کیا سوچ رہی ہے ؟

श्री. शंकरदेव. जिस पर आर्थिक दृष्टिसे सोचा जा सकता है।

Grain Banks

*266 *Shri Limbaji Mukhtaji* (Manjlegaon): Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state :

(1) Whether any cases of misappropriation or destruction of grain in village grain banks of Manjlegaon taluq came to the notice of the Government ?

(2) If so, what steps are being taken by the Government in regard to such cases.

رورل ری کنسٹرکشن منسٹر (شری دیوی سنگھ چوہان) - پہلے جزو کا جواب ہے
ہاں - دوسرے جزو کے بارے میں ضروری کارروائی کیگئی ہے -

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल :– ग्रेन बॅंक्स कहां कहां फेल (Fail) हुवे है ?

Shri Devi Singh Chauhan : I require notice.

شری اناجی راؤ گوانے (بربھنی) - کیا یہ صحیح ہے کہ منجھلے گاؤں کے گرین بنکس
میں جو لیوی وصول کیگئی اوس غلہ کا پرسنٹیج (Percentage) نہیں دیا گیا ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - جس وقت یہ اسکیم نافذ کیگئی اوسوقت فی پلہ پانچ سیر
غلہ گرین بنک میں لیا گیا - اسکے بعد بند کردیا گیا - اب کوآپریٹیو بیسس
(Co-operative Basis) پر یہ بنکس چلائے جارہے ہیں -

شری اناجی راؤ گوانے - نئی اسکیم کے تحت کتنے گرین بنکس قائم کئے گئے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - جتنے بھی گرین بنکس ہیں وہ سب کوآپریٹیو بنک کے تحت
ہیں اور اس اسکیم کے تحت چلائے جارہے ہیں - اب کوئی غلہ وصول نہیں کیا جارہا
ہے -

شری بھگونت راؤ گاڑھے - منجھلے گاؤں کے گرین بنکس میں جو
مس اپروپریشن (Misappropriation) ہوا اسکی مقدار کیا ہے اور کتنے مقامات
ایسا ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - منجھلے گاؤں کے ٥ گرین بنکس میں مس اپروپریشن
ہوا ہے - سنگل گاؤں میں ٩٣٥ سیر، پھیڑ گاؤں میں ٤٠٠ سیر، کالے گاؤں میں ١٣٤٠
سیر، دیو گاؤں ١٢٩٧ سیر اور گنگامسلا میں ٩٣٣٨ سیر، یہ مس اپروپریشن کے فگرس
ہیں -

شری پی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ (بھوکردن - عام) - اس لسٹ میں منجرگاؤں کا نام کیوں نہیں
ہے ؟ کیا وہاں غلہ کا مس اپروپریشن (Misappropriation) نہیں ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ممکن ہے آنریبل ممبر کو اسکا علم ہو - لیکن ڈپارٹمنٹ کو اسکا علم نہیں -

شری مادھو راؤ گھونسیکر - (اودگیر - عام) گرین بنک کے لئے جو پنچایت کمیٹی مقرر ہوتی ہے کیا وہ نامینیٹڈ (Nominated) ہوتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - گرین بنک کے انتظامات کیلئے شیر ہولڈرس کے انتخاب سے ایک کمیٹی بنائی جاتی ہے اور وہ منتخب سدہ کمیٹی ذمہ دار ہوتی ہے - کوئی نامینیشن نہیں ہوتا ہے -

श्री. माधवराव घोनसीकर :– खेड्यांतील ग्रेन बँकांत आतांपर्यंत काही धान्य शिल्लक आहे काय ?

شری دیوی سنگھ چوہان - جہاں گرین بنکس ہیں وہاں قرضہ کے طور پر غلہ دیا جاتا ہے - سود بھی غلہ کی صورت میں وصول کیا جاتا ہے -

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल :– क्या सूद लिया जाता है ?

شری دیوی سنگھ چوہان - ۱۰ فیصد سے ۲۰ فیصد تک سود لیا جاتا ہے اور کبھی ۲۵ فیصد تک بھی لیا جاتا ہے -

شری لکشمن کونڈا - گرین بنکس میں جو اسٹیٹ وائڈ (State-wide) بدعنوانیاں ہورہی ہیں کیا آنریبل منسٹر کو ان کا علم ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - پورے اسٹیٹ میں کہاں کہاں مس اپروپریشنس ہوئے ہیں ، میں آف ہینڈ (off-hand) نہیں بتاسکتا -

شری لکشمن کونڈا - کیا عام طور پر بتاسکتے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - شکایتیں آئی ہیں - لیکن عام طور پر ایسا نہیں ہورہا ہے -

شری لکشمن کونڈا - کیا اسکی ذمہ داری کمیٹیز پر ہے یا محکمہ اسکا ذمہ دار ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - محکمہ صرف انسپکشن (Inspection) اور آڈٹ (Audit) کرتا ہے - کوآپریٹیو سوسائیٹیز کی جو منیجنگ کمیٹیاں ہیں وہ اس کی ذمہ دار ہیں - ڈپارٹمنٹ صرف انسپکشن اور آڈٹ کی حد تک ذمہ دار ہے -

شری کے - آر - ہیرے مٹھ - آنریبل منسٹر نے فرمایا کہ ۲۵ فیصد سود بھی لیا جاتا ہے - کیا یہ روہیلوں کے سود سے بھی زیادہ نہیں ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ہمارے معزز ممبر کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارے دیہات کا یہ کسٹم (Custom) ہے کہ سود پر غلہ دیا جاتا ہے اور دوسرے سال یا چھ مہینہ کے بعد دوگنا غلہ وصول کیا جاتا ہے - یعنی سنٹی پرسنٹ سود وصول کیا جاتا ہے - اس سود کا پارکم کرنے کیلئے کوآپریٹیو ڈپارٹمنٹ نے یہ طے کیا ہے کہ

صرف ۲ ۰ فیصد سود لیا جائے تاکہ گاوں کے دوسرے لوگوں کو بھی اس سود میں کمی کرنے کی ترغیب ہوسکے۔یہ گرین کا سود ہے۔اسکا مقابلہ منی کیپٹل (Money Capital) سے نہ کیا جانا چاہئے ۔

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی ۔کیا یہ صحیح ہے کہ اکثر جگہ پٹیل پٹواری گرین بنکس کا غلہ کھار ہے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ کاشت کی ضروریات کیلئے گرین بنک سے غلہ دیا جاتا ہے ، چاہے وہ کھانے کے لئے استعمال کریں یا تخم ریزی کیلئے ۔

ایک آنریبل ممبر ۔کیا گرین بنک کے کام سے متعلق رپورٹ آتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان۔ ہر سال ۳۰ جون کو رپورٹ مرتب ہوتی ہے ۔

شری پاپی ریڈی ۔ اگر منجملہ گاؤں کے ۰ گرین بنکس میں مس اپروپریشن ہوا ہے تو ڈسٹرکشن (Destruction) کتنے بنکس میں ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ ڈسٹرکشن کیا ؟ ۳ مواضعات میں لوٹنگ (Looting) ہونے کی رپورٹ آئی ہے ۔

شری لکشمن کونڈا ۔کتنی لوٹ ہوئی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ وڈر گاؤں میں ۲ ہزار ۲۰ سیر کی لوٹ ہوئی اور چاردری میں ۱۶ سو ۱۷ سیر کی لوٹ ہوئی ان کے منجملہ آخری موضع میں جو لوٹ ہوئی اس میں سے صرف ۲۰ سیر غلہ وصول نہیں ہوا باقی سب مقدار وصول ہوگئی ۔

شری پاپی ریڈی ۔کیا ڈسٹرکشن کا مطلب لوٹ ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ ڈسٹرکسن نہیں ہوا ، لوٹ ہوئی ہے ۔

شری لکشمن کونڈا ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ جہاں مس اپروپریشن ہوا ہے وہ گاؤں کے پٹیل پٹواریوں سے ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ ممکن ہے کہ پٹیل پٹواری آفس بیررس (Office-bearers) ہوں اور ایسا ہوا ہو ۔

شری پاپی ریڈی ۔ ۲ من ، ۳۰ من یا ۴ من کھلی ، دھان وغیرہ جو مس اپراپریٹ ہو رہے اسکے بارے میں گورنمنٹ کیا کچھ سوچ رہی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ یہ آنریبل ممبر کا اوپنین (Opinion) ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سوال کے جواب کی ضرورت نہیں ہے ۔

شری گنپت راؤ (دیگلور۔محفوظ) ۔ کیا گرین بنک سے غریب عوام کو غلہ دیا جارہا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان ۔ غریبوں کے لئے ھی تو گرین بنک قائم کیا گیا ہے ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ اس سے پہلے جو سوال کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ حکومت نے کیا اسٹپس (Steps) لئے ہیں اور اسکا نیچر (Nature) کیا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ مکوڑ گاؤں کے بارے میں کلکٹر کو لکھا گیا ہے کہ وہ گرین بنک کے گرین وصول کرنیکی کوشش کریں ۔ کالے گاؤں کے بارے میں جس شخص نے مس اپروپریشن کیا ہے وہ مرگیا ہے اور اسکی کوئی جائداد نہیں ہے ۔ یمبڑ گاؤں کے بارے میں بھی گرین کی وصولی کی کوشش کیجارہی ہے ۔ دیو گاؤں کے کوآپریٹیو سوسائٹی کے انسپکٹر تحصیلدار صاحب کے پاس رجوع ہوئے ہیں ۔ وہاں بھی وصول کرنے کی کوشش کیجارہی ہے ۔ دوسرے گاؤں گنگا مسلہ کے معاملہ میں محکمہ مال کو لکھا گیا ہے ۔ دوسرے تین گاؤں میں جو لوٹنگ ہوئی تھی اس میں سے صرف ایک موضع کے (۱٦۱۷) سیر میں سے ۵۲ سیر غلہ وصول طلب ہے ۔ باقی وصول ہوچکا ہے ۔

ایک آنریبل ممبر ۔ لوٹنگ کی اطلاع کیا پہلے ہی دیگئی یا جواب طلب کرنے کے بعد اسکی اطلاع وصول ہوئی ہے ؟ اسمیں لوٹنگ کا بہانہ تو نہیں کیا جارہا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ یہ رپورٹ دو سال پہلے کی اینول رپورٹ (Annual Report) ہے ۔ جواب طلب کرنے کا کوئی سوال نہیں ہے ۔

श्री. जे. के. प्राणेशाचारी (तांडूर-सेडम्) : अगर अेक जिम्मेदार आदमी मरगया है तो क्या अुसके विरसे से अुस के जुम्मे की रखम वसूल नही की जासकती ?

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ مرنے والے کی کوئی جائداد ہی نہیں ہے تو کس طرح وصول کیجاسکتی ہے ؟

شری پاپی ریڈی ۔ کیا اسکی موت کی خبر پولس پٹیل کے رجسٹر میں درج ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ پولس پٹیل کی رپورٹ سے ہی میں یہ بات کہہ رہا ہوں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ آنریبل منسٹر نے کہا کہ وصول کرنے کیلئے کہا گیا ہے ۔ کیا مس اپروپریشن کے کیسس میں صرف اوس چیز کا وصول کرلینا ہی کافی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ جب کوئی ایسا سوال پیدا ہوتا ہے تو محکمہ مال کو اسکے لئے رجوع کرنا چاہئے ۔

ایک آنریبل ممبر ۔ سوال یہ ہے کہ پولس کارروائی کیوں نہیں کیگئی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ پولس کارروائی گورنمنٹ آف انڈیا کرسکتی ہے ۔

(Laugther)

Interest in Grain Banks

*267 *Shri Limbaji Mukhtaji*: Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that farmers are being charged with 20% interest by the grain banks for the grain borrowed by them ?

(2) If so, why such high rate of interest is being levied ?

شری دیوی سنگھ چوہان - میں نے پہلے سوال کے سلسلہ میں بیان کیا تھا کہ ۱۰ فیصدی سے ۲۰ فیصد تک سود لیا جاتا ہے - دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ شرح سود کچھ زیادہ نہیں ہے -

श्री. माणिकचंद पहाडे: यह धान वगैरा गरीबलोग लेते है या साहुकारो को इस से लाभ होता है ?

شری دیوی سنگھ چوہان - آنریبل ممبر کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ دیہات میں جو یوسیج (Usage) اور کسٹم (Custom) ہے اسکے تحت دگنا سود لیا جاتا ہے - جب سے گرین بنک کا سسٹم شروع کیا گیا ہے اوسوقت سے منی لینڈرس (Money-lenders) کو بھی اسکی ترغیب ہورہی ہے کہ کم شرح سود پر کاروبار کریں اور وہ بھی کم سود مقرر کرنے پر مجبور ہونگے -

श्री.माणिकचंद पहाडे: कोओी निर्ख मुक़र नही था; इसलिये दुगना लिया जाता रहा। लेकिन लेव्ही का निर्ख मुक़र है, फिर भी इतना जियादा क्यो लिया जाता है ?

شری دیوی سنگھ چوہان - سمجھا نہیں کہ معزز رکن کیا پوچھ رہے ہیں - پہلے بھی اجناس کا نرخ مقرر تھا - گورنمنٹ کے نرخ کا تعین کرنے سے لین دین پر کیا اثر پڑتا ہے معلوم نہیں ہوسکا -

شری بھگونت راؤ گاڑ ہے - بنک تو کھولے گئے ہیں - لیکن آج بھی لوگ دھرمے بیاج سے قرض لیتے ہیں ساڑھے تین چار بلکہ ۲ فیصد تک بھی سود دیتے ہیں -

شری دیوی سنگھ چوہان - جو رواج صدہا سال سے چلا آرہا ہے اسکو دیکھکر سود کا تعین کرنا پڑتا ہے - جو بائیلاز (Bye-laws) بنائے گئے ہیں انمیں بھی انکے لئے کافی مارجن (Margin) رکھا گیا ہے اور اسکے لحاظ سے نرخ کا تعین کیا گیا ہے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ (یلندو - عام) - کیا دو سال سے گرین بنکس کی کوئی میٹنگ کہیں بھی نہیں ہوئی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - میٹنگ کا کیا سوال ہے ، کام ہورہا ہے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ - سود کی جو شرح مقرر کیجاتی ہے وہ لوکلفنڈ کی کمیٹیاں مقرر کرتی ہیں یا گورنمنٹ اپنی طرف سے مقرر کرتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - گورنمنٹ نے ماڈل بائیلاز (Model Bye-laws) بنائے ہیں اور اون ماڈل بائیلاز کے تحت گرین بنک کو سود میں کمی و بیشی کا اختیار ہے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ - کیا قرض دار مرجائے تو معاف دیجاتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - قرض دار مرجائے تو اسکی جائداد سےیا اوس کے اوس وارث سے جو اسکی جائداد پر قابض هو قرضه وصول کیا جاتا ہے۔

شری اناجی راؤ گوانے - کیا قرض دیتے وقت کوئی ضمانت نہیں لیجاتی ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - اسکی زمین اس کی ضمانت هوتی هے -

श्री. लिंबाजी मुक्ताजी : खेडयांतील ग्रेन बँकामध्यें जे धान्य जमा करण्यात येतें तें विशषत: श्रीमंत शेतकऱ्याकडून मिळते आणि जे शेतकरी ग्रेन बँकेमधून धान्य घेतात, व ज्यांना या ग्रेन बँकेचा अधिक फायदा होत असतो, ते गरीब असतात. खरोखरीच गरीब असणाऱ्या शेतकऱ्यांना या ग्रेन बँकेचा फायदा मिळावा म्हणून सरकार शेतकऱ्याकडून जे व्याज घेते, त्या व्याजाचा दर सध्या फार जास्त आहे. तो दर कमी करण्याची सरकारची अिच्छा आहे काय?

شری گروا ریڈی (سدی پیٹه) - کیا گرین بنکس میں ڈیویڈنڈ (Dividend) بھی تقسیم هوتا هے ور کیا اب تک ایسا کیا گیا هے ؟

شری دیوی سنگھ چوهان - یه بنکس کوآپریٹیو سوسائیٹیز کے اصول پر چلتے هیں اور پرافٹ (Profit) تقسیم کیا جاتا هے -

شری جی - سری راملو - کیا آنریبل منسٹر یه سمجھتے هیں که گرین بنک کا سسٹم کاستکاروں کے لئے هے نه که پٹواریوں کے ذاتی مفاد کے لئے؟

شری دیوی سنگھ چوهان - میں نے ابھی عرض کیا هے که کوآپریٹیو سوسائیٹیز کا انتظام وهاں کے منتخب شده ارکان کے هاتھ میں هوتا هے - اگر کسی موضع کے ارکان وهاں کے پٹیل پٹواری هی کا انتخاب کرتے هیں تو یه انکا اختیار هے -

Shri G. Shri Ramulu : Will the hon. Minister be pleased to state whether Government intends to continue the same system of grain banks which is detrimental to the cultivators ?

Shri Devi Shingh Chauhan : I can say only about facts and not opinions. This is a matter of opinion and, therefore, I need not reply.

Agricultural Co-operative Society

*268 *Shri Viswas Rao Patil* (Parendra) : Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state :

(1) Whether there is an ' Agricultural Co-operative Society ' in Osmanabad taluq ?

(2) If so, what is the number of members and shareholders of this Society ?

(3) Whether the membership of the Society is open or closed now ?

شری دیوی سنگھ چوھان - تعلقه عثمان آباد میں ۳۰ جون سنه ۱۹۵۱ع کے لحاظ سے ۳۹ اگریکلچرل کوآپریٹو سوسائٹیز ھیں - دوسرے جزو کا جواب یه ھے که انکے ممبروں کی تعداد (۸۸۲۸) ھے - ممبرس جونکه شیر ھولڈرس بھی ھوتے ھیں اسلئے یه سوال پیدا نہیں ھوتا -

تیسرے جزو کا جواب یه ھے که اگریکلچرل کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز کے ممبرس کی حد پچاس ھے - اگر اگریکلچرل کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز کے ممبرس کی تعداد پچاس ھوجائے تو ممبر شپ بند کیجاتی ھے اور دوسری بنائی جاتی ھے -

گرین بنک اور ملٹی پرپز کوآپریٹو سوسائٹیز (Multi-Purpose Co-operative Societies) کی رکنیت کے بارے میں کوئی پابندی نہیں ھے - انکے رکن کتنے بھی ھوسکتے ھیں -

شری لکشمن کونڈا - کیا یه صحیح ھے که وھاں کا تحصیلدار ان سوسائٹیز کا صدر ھوتا ھے جسکی وجه سے تعلقه اگریکلچرل کوآپریٹو سوسائٹیز کو پبلک سمی گورنمنٹ (Semi-Government) اداره سمجھتی ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - عثمان آباد تعلقه میں ۳۹ اگریکلچرل کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز ھیں جنکے صدر اسی موضع کے لوگ ھیں - تحصیلدار کو ان سے کوئی واسطه نہیں ھے -

شری وشواس راؤ پٹیل - ان سوسائٹیز کے شیر ھولڈرس اگریکلچرسٹس (Agriculturists) ھوتے ھیں یا بیوپاری ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - ممکن ھے که اگریکلچرسٹ بیوپاری بھی ھو - لیکن اگریکلچرسٹس کیلئے کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز ھیں اور انہیں زمینات کی استواری اور زراعتی مقصد کیلئے قرض دیا جاتا ھے - اگر کوئی بیوپاری ھو اور اسکی اراضی نہو تو اسے قرض نہیں مل سکتا -

شری وشواس راؤ پٹیل - کیا عثمان آباد تعلقه کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی کے ممبرس اگریکلچرسٹس ھیں ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - بائی لاز کے لحاظ سے صرف اگریکلچرسٹس ھی ممبر بن سکتے ھیں - جب تک که محکمه مال سے اسکے بارے میں یه سرٹیفائی (Certify) نه کیا جائے که اسکی زمین فلاں موضع میں ھے اسوقت تک موضع کی کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی (Co-operative Credit Society) اسے ممبر نہیں بناتی -

شری سی - ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا کوئی ایسے لوگ بھی اس سوسائٹی کے ممبرس ھیں جنکی کوئی اراضی نہیں ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - گورنمنٹ کے علم میں ایسے کوئی واقعات نہیں آئے ھیں -

شری مادھو راؤ - کیا کوآپریٹو سوسائٹیز میں ھریجنوں کو بھی لیا جاتا ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - یہاں بر کسی فرقہ کے لوگوں کو لئے جانے کا سوال نہیں ھے - جسکے پاس اراضی ھو اسکو کوآپریٹیو سوسائٹی میں لیا جانا ھے - کسی فرقہ کے رپریزنٹیشن (Representation) کا سوال نہیں ھے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ - کیا آنریبل منسٹر یہ جانتے ھیں کہ وھاں کا تحصیلدار یا ڈپٹی کلکٹر اسکا صدر ھونا ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - یہ حاکا - ٹاکا (H.A.C.A., T.A.C.A.) نہیں ھے اور یہ اگریکلچرل کوآپریٹیو اسوسیشن سے الگ ھے - اس سے اسکا کوئی سمبندھ (संबंध) نہیں ھے - یہاں اگریکلچرل کوآپریٹیو سوسائٹی کے بارے میں ذکر ھورھا ھے -

شری وشواس راؤ پٹیل - کیا زرعی انجمن صدر بنک سے جتنی رقم منظور ھوئی ھے اتنی رقم دینے کیلئے پابند ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - اراضی کی جو قیمت ھے اوس سے آٹھ گنا کی حد تک حد قرضہ دیاجاتا ھے - کبھی بارہ گنا بھی رقم دیگئی ھے - جتنی رقم سنٹرل بنک کے پاس محفوظ ھے یا ڈپازٹ میں آتی ھے اس حد تک قرضہ دیا جاتا ھے - لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ھے کہ پوری رقم سنٹرل بنک کی طرف سے دیجائے -

شری وشواس راؤ پٹیل - کیا پربھنی کا دورہ کرتے وقت آنریبل منسٹر نے دیکھا ھے کہ زرعی بنک نے سنٹرل بنک سے منظور کیا ھوا قرضہ نہیں دیا ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - ممکن ھے کہ سنٹرل بنک کے پاس رقم نہو -

شری وشواس راؤ پٹیل - زرعی بنک نے رجسٹری کی تکمیل کے بعد بھی کاشتکاروں کو قرضہ نہیں دیا - کیا اسکی شکایت حکومت کے پاس آئی ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - کریڈٹ سوسائٹیز اپنے شیرس (Shares) کیاپیٹل (Capital) اور ڈپازٹ (Deposit) کی بناء پر لین دین کرتی ھیں - لیکن جو کریڈٹ سوسائٹیز ھوتی ھیں وہ محض حکومت پر ڈپنڈ (Depend) ھوتی ھیں اور حکومت کے سنٹرل بنک سے قرض لیکر کاروبار کرتی ھیں - لیکن کوآپریٹو سوسائٹیز کا یہ مطلب نہیں ھے کہ وہ ڈپازٹ پر کام کرتی ھیں اور حکومت وقتاً فوقتاً انکی مدد کرتی ھے -

شری وشواس راؤ پٹیل - کیا انجمن ھائے امداد باھمی یا مال کے عہدہ داروں نے چندہ سے سرمایہ جمع کرنے کی کوشش کی ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - میرے دورہ میں ایسا معلوم نہیں ھوا -

شری جی - راجہ رام - (آرمور) پھر آنریبل منسٹر کے دورہ میں کیا معلوم ھوا ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - بہت سے واقعات معلوم ھوئے -

شری گروا ریڈی - کیا قولدار بھی اسکے ممبر بن سکتے ھیں ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - میں نے کہا ھے کہ جسکی ذاتی اراضی ھو وہ ممبر بن سکتے ھیں اور قولدار نہیں بن سکتے -

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی - حصص کا منافعہ کتنے سال میں باٹا جاتا ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - کہیں سال میں ، کہیں دو تین سال میں نفسیم کیا جاتا ھے - بعض انجمنیں ایسی ھیں کہ جہاں ٥ سال تک بھی منافعہ نقسیم نہیں ھوا ھے - منافعہ کی تقسیم کئی حالات اور چیزوں پر منحصر ھے -

شری گروا ریڈی - کیا حکومت پروٹکٹڈ ٹیننٹس (Protected Tenants) کے بارے میں بھی سوچ رہی ھے ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - گورنمنٹ کے سامنے ایسا کوئی سوال نہیں ھے کہ جس پر غور ھو رھا ھو -

شری اندا نیا کرے بسپا (کسٹگی) - جنتور میں جو زرعی انجمن ھے اسے محض صدر بنک سے قرضہ نہ ملنے کی وجہ سے اسکا کاروبار نہیں چل رھا ھے، کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ھیں ؟

شری دیوی سنگھ چوھان - گورنمنٹ کو اس کا علم نہیں ھے -

L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act, 1348 F.

Mr. Speaker : Now let us proceed to the next business, L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act, 1348 Fasli. It is at the stage of clause by clause reading as amendments were moved and discussion was going on. Till now, I find 19 persons have spoken at the time of first reading and at the clause by clause stage three Members have already spoken. In all, till now 22 Members spoke on the Bill. Let us now proceed with the discussion. Does anybody want to speak ?

شری بی - ڈی - دیشمکھ - مسٹر اسپیکر سر - میں نے جو امنڈ منٹ اس کلاز کے سلسلہ میں لائی ھے اس کے متعلق اپنے کچھ خیالات ھاؤس کے سامنے رکھنا چاھتا ھوں -

ٹریژری بنچس کے جانب سے یہ جو ترمیم لائی جا رھی ھے اس سے عوام کے بنیادی حقوق پر اور ان کی ضروریات کی پبلیسٹی کے حق پر کتنے مضر اثرات پڑنے کا امکان ھے اسکو میں نے اپنی ایک سابقہ ترمیم کے سلسلہ میں واضع کردیا تھا - اسوقت حیدرآباد میں جو قوانین نافذ ھیں مثلا ڈیفنس ایکٹ ، پبلک سکوریٹی ایکٹ وغیرہ انکی روشنی میں اور حالیہ قانون کے سکشن (۲۱) کی روسے ھمارے کمشنر پولیس کو کافی وسیع اختیارات ھیں اور وہ ان اختیارات سے کام لیکر اگر کسی لاؤڈ اسپیکر کی وجہ سے ایک خاص رقبہ میں عوام کو تکلیف ھو رھی ھو تو منع کرکے اسکو روک سکتے ھیں - تو پھر ایسی صورت میں میں نہیں سمجھتا کہ خصوصیت کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر کے بارے میں یہ جو ترمیم لائی جارھی ھے اوسکو کیوں منظور

کیا جائے - حالیہ کاروبار کے لحاظ سے اور آج کل کے ماحول کے لحاظ سے لاؤڈ اسپیکر نہایت ضروری چیز ہے - اس لئے میں ہاؤس سے یہ امید کرتا ہوں کہ ہمارے آرگیومنٹس (Arguments) کی روشنی میں اور حالیہ قانون کی روشنی میں بھی جس کی رو سے کمشنر پولیس کو غیر معمولی اختیار حاصل ہے اور وہ اس سے کام لیکر ایسے لاؤڈ اسپیکروں کو جس سے عوام کو تکلیف ہورہی ہو روک سکتے ہیں ، اس ترمیم پر غور کرینگے - کیونکہ اس قسم کا کوئی قانون نہ صرف پبلسٹی (Publicity) کے کاموں پر بلکہ ہمارے بنیادی حقوق پر ایک دھبہ لگائیگا - اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس ترمیم پر میں نے جو ترمیم پیش کی ہے آنریبل ممبرس اسکو منظور کرینگے -

Mr. Speaker: Now I shall put the amendments to vote. Shri B. D . Deshmukh.

Shri B.D. Deshmukh: I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause No. 2 be omitted".

The Motion was negatived

Shri Ananth Reddy: Sir I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker: The question is:

"In line 4 of Clause 2, omit the words 'public place or'."

The motion was negatived.

Shri G. Raja Ram: Mr. Speaker, Sir, I press for a division.

The House divided.

Ayes 63
Noes 84

The Motion was negatived.

Shri B. D. Deshmukh: I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker: I shall put the Clauses to vote.

The question is : "That Clause 2 stand part of the bill ".

The motion was negatived..

Shri Lakshman Konda : Mr. Speaker, Sir, I demand a division.

(The House divided).

Ayes—85
Noes—63

The Motion was adopted.

Clause 2, was added to the Bill.

Mr. Speaker : Now, the question is : "That Clause 3 stand part of the Bill ".

The Motion was adopted.

Clause 3 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The question is: "That the short title and preamble stand part of the Bill ".

The Motion was adopted.

Short title and preamble were added to the Bill.

The Minister for Home : (*Shri D. G. Bindu*) : Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

"That L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act 1348 F. be read a third time and passed."

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ عام طور پر دوسری ریڈنگ کے بعد کوئی خیال ظاھر کرنا، ویسے تو مناسب نہیں ھے لیکن جو حالات نظر آرھے ھیں ان کی روشنی میں کچھ عرض کرنا پڑ تا ھے۔ یہ جو امنڈمنٹ لائی گئی ھے وہ ووٹنگ کے وقت ناکام ھوئی اور بعد میں ڈویژن کے وقت وہ پاس ھوئی ۔ اس کے معنی یہ ھیں کہ ھاؤس کے اسطرف کے ممبروں میں بھی لاؤڈ اسپیکر کی اس ترمیم پر کافی انڈیسیشن (Indecision) ھے ۔ لیکن مجبوراً انہوں نے ساتھہ دیا اور ڈویژن میں ان کو ووٹ دینا پڑا ۔ اس سے صاف ظاھر ھے کہ آنریبل ممبرس کے دل میں اس سلسلہ میں کافی انڈیسیشن ھے ۔ یہ محسوس کیا جارھا ھے کہ کوئی خاص وجہ نہیں ھے کہ اس بل کو پاس کیا جائے ۔ لیکن جو شرط اس میں ھے وہ صاف صاف ظاھر ھے ۔ وہ یہ کہ ھمارے میٹنگس کو روکنے کے لئے لاؤڈ اسپیکر پر پابندی لگائی جارھی ھے ۔ آنریبل چیف منسٹر نے فرمایا ھے کہ ایسی بات نہیں ھوگی۔ تو کیا ٹریژری بنچس کی جانب سے یہ یقین دلایا جا سکتا ھے کہ اس کے نفاذ کے بعد جو رولس اس کے تحت بنینگے اس وقت اسکا خیال رکھا جائیگا؟ کیا دوسری پارٹیاں

جیسے سوسائٹی وغیرہ ہیں ان کو لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے پر پابندی نہیں لگائی جائیگی ؟ کیا اس قسم کا یقین دلایا جائیگا؟ اور کیا رولس میں اسطرح کا پروویژن (Provision) رکھا جائیگا ؟ جو امنڈمنٹ پبلک پلیسس (Public Places) وغیرہ کے بارے میں لائی گئی ہے کیا اس سلسلہ میں ٹریژری بنچس کی جانب سے یقین دلایا جاسکتا ہے ؟ اور کیا اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ سیاسی پارٹیوں کی جو میٹنگس ہونگی انکو اس سے مستثنی کیا جائیگا ؟ اگر ٹریژری بنچس کی جانب سے اس کا یقین دلایا جا سکتا ہے تو ایسی صورت میں اس جانب کے ممبرس بھی یہ غور کر سکیں گے کہ اسکو کسطرح پاس کیا جائے اور خاصکر ایسے ان ڈیسیسو (Indecisive) حالات میں ۔ اس لئے میں مکرر اسکو دہرانا چاہتا ہوں کہ اگر اس قسم کا یقین دلایا جائے تو ٹھیک ہوگا ۔ اورآنریبل ہوم منسٹر کو اسبارے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئیے ،جبکہ یہ چیز صاف ہے ۔ مجھے امید ہے کہ آنریبل ہوم منسٹر اس سلسلہ میں اپنی پالیسی کی وضاحت کرینگے ۔

Shri M. S. Rajalingam : (Warangal) Mr. Speaker Sir, On a point of information. May I know whether the hon. Member is trying to give an assurance on behalf of all the opposition parties ?

Mr. Speaker : This is not a point of order.

Shri M. S. Rajalingam : It is a point of information.

شری جے ۔ بی ۔ متیال راؤ ۔ میں تقریر نہیں کر رہا ہوں صرف غلط فہمی دور کرنا چاہتا ہوں ۔ اس وقت اپوزیشن کے لیڈر نے تقریر کی ہے ۔ یہاں کے ممبرس نے بھی اسپیکر صاحب کی طرف اشارہ کیا ہے ۔ یہاں کے معزز ارکان کو ....

مسٹر اسپیکر ۔ آنریبل ہوم منسٹر ۔

شری دگمبر راؤ بندو ۔ میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ کی پالیسی کے بارے میں کئی مرتبہ آنریبل چیف منسٹر نے صاف طور پر اظہار خیال کیا ہے ۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ معصوم سے معصوم چیز بھی شبہ کی نظر سے دیکھی جاتی ہے ۔ گورنمنٹ کی جانب سے جو بات بھی کہی جاتی ہے اسکو پولیٹیکل کلر (Political Colour) دینے کی کوشش کیجاتی ہے ۔ اس لحاظ سے اگر میں کچھ یقین بھی دوں تو شبہ کی نظر سے دیکھا جائیگا ۔ اس لئے میں کوئی یقین دینا نہیں چاہتا ۔ میں عرض کرونگا کہ ہمارا پیش کیا ہوا بل منظور کیا جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

" That L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act, 1348 F. be read a third time and passed ".

The motion was adopted.

L. A. Bill No. IX, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act, 1316 F.

Mr. Speaker : We shall now take up L. A. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act of 1316 F.

شری کے ۔ وینکٹ رنگا ریڈی ۔ ادھمکسہ سوھودے ۔ میں قانون آبکاری حیدرآباد نشان (۹) بابتہ سنہ ۱۹۵۲ع فسٹ ریڈنگ کے لئے پیش کرتا ھوں ۔

Mr. Speaker : Motion moved.

شری کے وینکٹ رنگا ریڈی ۔ اس قانون میں ترمیم اس لئے لائی جارھی ھے کہ نا جائز طور پر سیندھی و شراب کی در آمد و بر آمد کو روکنے کے لئے جو قوانین ھیں انکے باوجود اسکا انسداد نہیں ھورھا ھے ۔ اس کا انسداد اس لئے نہیں ھورھا ھے کہ ایک لاری والا کئی مرتبہ سیندھی شراب کی نا جائز در آمد و بر آمد کرے اور ایک آدھ مرتبہ پکڑا جائے اور مال ضبط کیا بھی جائے تو وہ مال زیادہ سے زیادہ ایک ھزار روپئے کا ھوتا ھے اور لاری والا اس سے کئی گنا زیادہ کرایہ کمالیتا ھے ۔ اس لئے وہ اس عمل سے باز نہیں آتا ۔ کئی لاریاں اس طرح کی گرفتار کی گئی ھیں ۔ لیکن متعلقہ قانون میں ایسی گنجائش نہ تھی کہ لاری والے پر کوئی مواخذہ عائد کیا جائے ۔ لاری یا بیل بنڈی یا کوئی اور باربرداری کی چیز پر ذمہ داری عائد کرنے کا امکان اس قانون کے تحت نہ تھا ۔ گرفتاری کے بعد دفعہ (۹۳) کی روسے اتنا اختیار تھا کہ صرف وہ شئے جو اس پر لائی جارھی ھو قابل ضبطی تھی ۔ اس کا نتیجہ یہ تھا کہ ایک لاری یا بنڈی میں جو چیز لائی جارھی ھو وہ گرفتار کی جائے اور وہ چیز ضبط کرلی جائے ۔ چونکہ قانوناً لاری یا بنڈی کو چھوڑ دیا جاتا ھے اس لئے وہ لاری یا بنڈی والا دوسرے ھی دن پھر کرایہ پر ایسی نا جائز در آمد بر آمد کرتا ھے ۔ اس لئے اس قانون میں ترمیم کی ضرورت پیش آئی ۔ مدراس میں سنہ ۱۸۸۶ع میں ایسا قانون تھا جسکو ترمیم کے ذریعہ میں یہاں پیش کر رھا ھوں ۔ نہیں معلوم کہ اتنے عرصے سے یہ ترمیم یہاں کیوں نہیں لائی گئی ۔ شاید خلاف ورزیوں کی تعداد اتنی نہیں تھی جتنی کہ آج ان کی تعداد ھے ۔ جرائم کا انسداد مقصود ھے اس لئے اس ترمیم کا لانا ضروری ھے ۔ میں سمجھتا ھوں کہ جو لوگ انسداد جرائم کے خواھشمند ھیں وہ ھرگز اس سے اختلاف نہیں کرینگے بلکہ پوری پوری تائید کرینگے ۔

Mr. Speaker : Now there will be general discussion on the principle of the Bill.

شری اے ۔ راج ریڈی (سلطان آباد) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ فرسٹ ریڈنگ کے موقع پر تقریر کا موقع دیا جائے اور پھر سکنڈ ریڈنگ کے بعد بھی تقریر کا موقع دیا جائے تو میری تقریر دو مرتبہ ھوجائیگی اسلئے کیا مجھے اب تقریر کی اجازت ھے ؟

Mr. Speaker: According to Rule 85 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules.

"(1) When a Bill is introduced, or on some subsequent occasion the Member in charge may move that the Bill be read a first time : Provided that no such motion shall be made before the expiry of seven clear days from the despatch to each member of a copy of the Bill with the Statement of Objects and Reasons, unless the Speaker, in exercise of his power to suspend this provision, allows the motion to be made.

(2) On the first reading of a Bill the principle of the Bill and its general provisions may be discussed............

That is the reason why I have asked the House whether anybody wants to discuss the general principle.

شری اے - راج ریڈی- مسٹراسپکرسر - اس قانون میں جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے۔ وہ مختصر سا ہے اور اس میں جو چیزیں مضمر ہیں اور جو مقاصد ہیں انکی وضاحت آنربل منسٹر کی طرف سے ہوچکی ہے - جیسا کہ وہ فرما رہے تھے کہ موجودہ قانون میں اسکی گنجائش نہیں ہے کہ جس سواری بیل بنڈی یا لاری پر سیندھی یا شراب منتقل کی جائے تو اس پر کوئی مواخذہ کیا جاسکے یا کوئی ذمہ داری عائد کی جاسکے -

میں محض ٹرمنالوجی (Terminology) کے تصور ہی سے نہیں بلکہ واقعات کی روشنی میں کہونگا جسکو معزز ارکان اپنے تجربہ کے تحت جانتے ہیں۔ جو لوگ اسکے تحت اس منتقلی کے معاملہ سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ صرف مالک لاری یا مالک بنڈی ہیں اور کرایہ پر آئے ہوئے ہیں انکو بھی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے اور وہ بھی اوس سے زیادہ تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو در اصل اس غلطی کا ارتکاب کرتا ہے - میں کہونگا کہ ارتکاب جرم کرنے والوں کو یقیناً سزا ہونی چاہئے - انکو زیادہ سے زیادہ سزا ہونی چاہئے - انہیں کافی جرمانہ کیا جانا چاہئے - اتنا جرمانہ کیا جائے کہ اگر انکی ذاتی لاری ہو تو اسے بیچکر ادا کریں - لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ہے کہ سزا کے لئے نیت مجرمانہ کا ہونا ضروری ہے - آپ اپنی ترمیم میں لفظ " Shall " لا رہے ہیں - اسکا اثر کیا ہوگا ، اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے ناجائز درآمد و برآمد کرنے والوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے - لیکن دیکھنا یہ ہوگا کہ لاری یا بیل بنڈی کو ضبط کرنے کا کونسا اصول ہے - بتایا جاتا ہے کہ مدراس میں ایسا ہوتا ہے - ہونے دیجئے - مدراس میں پروھیبیشن (Prohibition) ہے ۔ مدراس کے حالات کیا ہیں - میرے تجربہ سے باہر ہیں - لیکن حیدرآباد کے حالات کے لحاظ سے کیا ہونا چاہئے اسکو دیکھنا ہے۔ ہمیں ایسا قانون بنانا چاہئے کہ وہ عدالت کے سامنے ایک معمہ بنکر نہ رہجائے۔ اس ترمیم کی رو سے مقامی غیر ذمہ دار عہدہ داروں کو بہت بڑے مواقع ملتے

ھیں ۔ ایسے عہدہ دار جو گرفتاری کا اختیار رکھتے ھیں انکو بہت بڑے مواقع ملتے ھیں جن سے ناجائز فائدہ اٹھا کر وہ رسوت لینے پر مائل ھو جاتے ھیں ۔ جیسا کہ آنریبل منسٹر انچارج (Hon. Minister-in-charge) نے فرمایا کہ اس چیز کے انسداد کی کوشش کے باوجود یہ چیزیں ھو رھی ھیں ۔ ایسی صورت میں جبکہ آج یہ حالات ھیں انکے اختیارات میں اگر اسقدر اضافہ کردیا جائے تو اس کا اندازہ کیا جاسکتا ھے کہ آئندہ اور کتنی رسوت نہیں لی جائیگی ؟ کوئی لاری والا اپنی لاری کو ضبطی سے بچانے کے لئے ہزاروں روپیے رسوت دے سکتا ھے اور لاری کو ضبط نہ کرکے کوئی ھزاروں روپیے رسوت لے سکتا ھے ۔ میں مثال کے طور پر کہونگا کہ کسی کی لاری ھے یا بیل بنڈی ھے اس میں شراب ، سیندھی یا گلمہوہ لاد کر ناجائز طور پر منتقل کیا جارھا ھے تو وہ مال جو جرم سے متعلق ھے آپ ضبط کرینگے اور اسکے ساتھ ساتھ وہ لاری بیل بنڈی بھی ضبط کی جائیگی جو کرایہ پرلائی گئی تھی ۔ آپ اسکو ضبط کرکے عدالت میں داخل کرینگے ۔ لیکن ھوگا کیا کہ عدالت نیت مجرمانہ ھے یا نہیں یہ نہ دیکھے گی ۔ بلکہ عدالت پر لازم ھے کہ وہ اس لاری یا بیل بنڈی کو ضبط کرے کیونکہ آپ نے اس قانون میں لفظ " shall "کو استعمال کیا ھے ۔ فوجداری جرائم کی حدتک جس مال کا تعلق ان جرائم سے ھوتو وہ مال ۔ ھتیار وغیرہ ضبط کئے جاتے ھیں ۔ لیکن غیر متعلقہ چیزوں کی حدتک اسقدر دور تک چلے جانا اور نیت مجرمانہ پر غور کئے بغیر شریک جرم قرار دیکر اسکے مال کو لازماً ضبط کرلینا ، میں سمجھتا ھوں کہ یہ بہت زیادتی ھے اور یہ حد سے زیادہ سختی ھوگی ۔ یہ میرا خیال ھے ۔

میں سمجھتا ھوں یہ ضرورت سے زیادہ جذباتی ھوگا ۔ یہ جرم کے تصور سے بڑھکر ھے ۔ دوسرے جز میں یہ بتلایا گیا ھے کہ جرم ثابت ھو تو عدالت ان اشیاء کو لازماً ضبط کرے گی ۔ لیکن جرم ثابت نہو تو کلکٹر مناسب حکم دے سکے گا ۔ یہاں ایک تضاد ھے ۔ جب عدالت میں کارروائی پیش ھوگی تو ظاھر ھے کہ جرم ثابت ھوگا یا ثابت نہ ھوگا ۔ ثابت ھونے کی صورت میں ضبطی کا حکم دیا جائیگا لیکن ثابت نہونے کی صورت میں کلکٹر مناسب حکم دیگا ۔ اس کا مطلب یہ ھوا کہ جرم ثابت نہونے کی صورت میں عدالت اسکے متعلق حکم نہ دیسکے گی ۔ ضابطہ فوجداری کے لحاظ سے اس کے اختیارات سلب نہیں کئے جاسکتے ۔ عدالت میں مختتم رپورٹ پیش ھونے پر ھی حکم صادر ھوگا ۔ اور دوسری طرف کلکٹر کو اختیارات ھونے کی وجہ سے وہ بھی حکم دیگا ۔ اگر یہ احکام ایک دوسرے کے متضاد ھوں تو کیا اس سے عدالت کی وقعت پر اثر نہیں پڑیگا ؟ اس لحاظ سے میں اس ترمیم کو سمجھنے سے قاصر ھوں ۔ یہ میرا خیال ھے ۔

شری شیش راؤ مادھو راؤ واگھمارے (نلنگہ) ۔ اس ترمیم کے متعلق اپنے خیالات ظاھر کرتے ھوئے آنریبل ممبرس نے کہا کہ جس بنڈی یا موٹر یا لاری میں مال لیجایا جاتا ھے اس کے چلانے والے کی نیت ھوسکتا ھے کہ مجرمانہ نہ ھو ۔ چوری کی نیت نہو ۔ اسلئے گاڑی والے یا موٹر والے کو سزا نہونی چاھئے ۔ اور اس پر حکومت کا کنٹرول نہونا چاھئے ۔ میں یہ کہونگا کہ آنریبل ممبرس نے تعزیرات اور ضابطہ فوجداری کا مطالعہ

کیا ہے - لیکن قانون آبکاری کا مطالعہ انہوں نے نہیں کیا ہے - قانون شہادت کی دفعہ (۱۰۱) کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جب کوئی شخص جرم کرتا ہے تو عام طور پر بار ثبوت مدعی پر ہوتا ہے - جب تک ان واقعات کو مدعی ثابت نہ کرے اس وقت تک ملزم کو ماخوذ قرار نہیں دیا جاسکتا - لیکن دفعہ (۳۸) قانون آبکاری کے لحاظ سے اگر کسی کے گھر میں شراب بنتا معلوم ہو تو اسکے گھر سے صرف شراب کا برآمد ہونا اس شخص کو مجرم قرار دینے کے لئے کافی ہے - وہ قانوناً مجرم ہے - یہ ثابت کرنا کہ وہ شخص حقیقت میں مجرم نہیں ہے تو اس کا بار ثبوت اسی کے ذمہ ہوتا ہے - اسی طرح سے اگر ایک شخص چوری کا مال لیجاتا ہے تو چوری سے مال لیجانے والا ہر شخص مجرم نہیں ہے - مگر یہ معلوم کرنا اس کا فرض ہے کہ جو مال وہ لیجاتا ہے قانوناً جائز طور پر لیجا رہا ہے یا نہیں - یہ اس کا فرض ہے - اگر وہ ایسا نہ کرے تو قانون کے لحاظ سے اس پر ذمہ داری عائد ہونی چاہئیے - دوسری چیز یہ بھی ہے کہ قانون شہادت کی دفعہ ۱۰۱ میں یہ ہے کہ جس شخص کے پاس سے سرقہ کا مال برآمد ہوتا ہے اس پر الزام لگایا جائیگا اور وہ خود عدالت میں پیش ہو کر یہ ثابت کریگا کہ اسکی نیت ایسی نہ تھی - اگر یہ ثابت ہو جائے تو وہ بری ہو جائیگا - دفعہ ۳۸ قانون آبکاری حیدرآباد صاف ہے - آنریبل ممبرس کو یہ معلوم ہونا چاہئیے کہ چوری کا مال لیجانے والے پر بھی ذمہ داری ہے شراب لیجانے والے پر بھی ذمہ داری ہے - اس ذمہ داری سے بچنے کے لئے بہت سے راستے نکلے جا رہے ہیں - گورنمنٹ کی نیت یہ ہے کہ آئندہ چوری نہو - اسلئے یہ بل پیش کیا گیا ہے - میں یہ عرض کرونگا کہ آنریبل ممبرس اسکو پاس کریں -

श्री. लिंबाजी मुक्ताजी :– माननीय अध्यक्ष महाराज जुन्या कायद्यांत ही जी अमेंडमेंट आणण्यांत आली आहे आणि हा जो प्रश्न आपल्या समोर आहे याचा संबंध खरे पाहता नैतिक पातळीशीं आहे. समाजांत अनैतिकता फार वाढलेली आहे. त्याच प्रमाणें आपण जर या बाबीकडे मानसशास्त्र दृष्टया पाहिले तर आपणांस असे दिसून येईल की माणसाची प्रवृत्ति अशी असते की अेखाद्या कायद्याच्या बाबतींत जितका बारीकसारीक कीस आपण काढू आणि नियम बनवू तितकी त्यांतून पळवाट काढण्याचा मनुष्य प्रयत्न करीत असतो. आपण पाहतो की आता पर्यंत पोलिस खात्याने कित्येक बारीकसारीक कायदे कलेले आहेत, आणि अशाप्रकारचे कितीतरी किचकट कायदे अमलात आहेत तरी सुद्धा चोऱ्या कांही बंद पडलेल्या नाहींत. तेव्हां माझे असे मत आहे कीं अितके बारीकसारीक कायदे करूं नयेत.

अबकारी खात्याच्या जुन्या कायद्यांत आता जी अमेंडमेंट आणण्यांत आली आहे कीं मादक पदार्थांची बिना परवाना ने आण करण्या करिता मोटारवाले बैलगाडीवाले वगैरेंनी मदत करूं नये आणि तशी ती केली गेली तर त्यांना शिक्षा करण्याची कायद्यांत सोय असावी. ठीक आहे. पण मला असे वाटते कीं कोणत्याही गैर कायदेशीर कृत्याला मदत करणें हा सुद्धा गुन्हा मानला गेला आहे आणि सारासार विचार करून ही गोष्ट सिद्ध करता आल्यास अशा प्रकारें मदत करणाऱ्याला शिक्षा देण्याचा अधिकार न्यायाधिशाला देण्यांत आलेला आहे. अशा प्रकारे सर्वच बारीकसारीक बाबतीत [illegible] कायदे करून ठेवले तर मग न्यायाधिशाच्या बुद्धीला कांहींच वाव राहणार नाही. म्हणून या

कायद्यात अमेंडमेंट करण्याची आवश्यकता नाहीं असें मला वाटते. न्यायाधिशाच्या सामान्य बुद्धीला थोडातरी वाव असावा असे मला वाटतें

आपणांस माहितच आहे की अेखाद्या मुलाला आपण सांगितलें की तू अमुक अेक गोष्ट करूं नकोस तर त्याची अुत्सुकता अितकी जागृत होते की त्याला ती गोष्ट मुद्दाम करावीशी वाटते, हाच सर्वसामान्य नियम मोठ्या लोकानाहि लागू पडतो. त्यामुळें अेकाद्याला सांगितले की अमूक अेक गोष्ट करूं नकोस तर तो ती गोष्ट अवश्य करतो. म्हणून कायद्याचा बारीक कीस काढू नये. म्हणून या कायद्यात अमेंडमेंट आणण्याची आवश्यकता नाही असे मला वाटते.

ಶ್ರೀ. ಎಸ್. ರುದ್ರಪ್ಪ (ಚಿತ್ತಾಪುರ):

ಅಧ್ಯಕ್ಷ ಮಹಾಶಯರೆ,

ಕಳ್ಳತನದಿಂದ ಸೆರೆಯನ್ನು ಸಿದ್ಧಮಾಡುವುದರ ಜೊತೆಗೆ ಮೋಟಾರಿನಿಂದ, ಬಂಡಿಯಿಂದ ಇಲ್ಲವೆ ಲಾರಿಯಿಂದ ಅದನ್ನು ತೆಗೆದುಕೊಂಡು ಹೋಗುವುದು ಅಪರಾಧವೆಂದೂ, ಹಾಗೆ ತೆಗೆದು ಕೊಂಡು ಹೋಗುತ್ತಿದ್ದರೆ ಜಪ್ತಿಮಾಡುವ ಅಧಿಕಾರವಿರಬೇಕೆಂದೂ ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿಯನ್ನು 'ಆಬಕಾರಿ ಆಕ್ಟ್'ನಲ್ಲಿ ತರಲಾಗಿದೆ.

'Illicit distillation' ಮಾಡುವ ಮನುಷ್ಯನು ಮತ್ತು ಅದನ್ನು ತೆಗೆದುಕೊಂಡು ಹೋಗುವ ಮನುಷ್ಯನು ಇಬ್ಬರೂ ಅಪರಾಧದಲ್ಲಿ ಸೇರಿದ್ದಾರೆ. Illicit distillation ಮಾಡುವ ಮನುಷ್ಯನು ಎಷ್ಟು ಅಪರಾಧಿಯೋ ಅದನ್ನು ಒಯ್ಯುವವನೂ ಅಷ್ಟೇ ಅಪರಾಧಿ. ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿ ಬಹಳ ಮಹತ್ತ್ವದ್ದಿದೆ. ಆದುದರಿಂದ ಎಲ್ಲ ಸದಸ್ಯರು ಇದಕ್ಕೆ ಬೆಂಬಲ ಕೊಡಬೇಕು.

ಪೋಲೀಸ್ ಮಾಡುವ ಕೆಲಸ ಬಹಳ ಇದೆ. ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿ ಅನಾವಶ್ಯಕವೆಂದು ಕೆಲವು ಸದಸ್ಯರು ಹೇಳಿದರು. ಆದರೆ, ಇದು ಬಹಳ ಮಹತ್ವದ್ದು. ಪೋಲೀಸರು ಮಾಡಬೇಕಾದ ಕೆಲಸ ಬಹಳ ನಾಜೂಕು ಇದ್ದರೂ ಸಹ ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿ ಬಹಳ ಅವಶ್ಯಕ. ಏಕೆಂದರೆ ಇದು ಲಂಚಗುಳಿತನವನ್ನು ನಿರ್ಮೂಲಗೊಳಿಸುವುದರ ಜೊತೆಗೆ ಕಾಯದೆಯನ್ನೂ ಬಲಪಡಿಸುತ್ತದೆ. ಮದರಾಸು ಮತ್ತು, ಬೊಂಬಾಯಿ ಪ್ರಾಂತಗಳಲ್ಲಿದ್ದಂತೆ ಇಲ್ಲಿಯೂ ಇರಬೇಕೆಂದು ಮಾನ್ಯ ಮಂತ್ರಿಗಳು ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿಯನ್ನು ತಂದಿದ್ದಾರೆ. ಎಲ್ಲರೂ ಒಮ್ಮತದಿಂದ ಇದನ್ನು ಒಪ್ಪ ಬೇಕೆಂದು ಕೋರುತ್ತೇನೆ.

شری سری ہری گنڈیوار (کنوٹ) - مسٹر اسپیکر سر - جو بل ھاؤس کے سامنے پیش کیا جا رہا ھے اسکے ذریعہ دفعہ (۳۹) کے ضمن (۲) کو اسی طرح قائم رکھا جار ہا ھے۔ البتہ ضمن (۱) کے دو حصے کئے گئے ہیں - ضمن (۱) میں صرف یہ ھے کہ جن نشیلی اشیاء کے سلسلے میں خلاف ورزی ثابت ہو انکے آلات کشید ضبط کئے جائینگے - لیکن ضمن (۱) میں یہ چیز واضح نہیں ھے کہ چوری کی شراب یا دوسرے منشی اشیاء لانے یالیجانے کے لئے جو ذریعہ استعمال کیا جائیگا اس کا کیا ہوگا - یہ بل اس لئے پیش ہو رہا ھے کہ

اس ذریعہ کو بھی قانون کے تحت ضبطی میں لائیں۔ اور یہ بتلایا جارہا ہے کہ صرف عدالت ہی فیصلہ کا اختیار رکھے گی۔ تاوقتیکہ عدالت کا حکم نہو یہ ذرائع ضبط نہیں کئے جائینگے۔ میں یہ کہونگا کہ سررشتہ آبکاری کے اختیارات اس کے ذریعہ ایک حدتک کم کئے جارہے ہیں اور وہ واجبی طور پر عدالت کو دئے جا رہے ہیں ۔ یہ ایک اچھی چیز ہے۔

میں جس ضلع میں رہتا ہوں اس ضلع میں درختان آبکاری کے جنگل ہیں اسلئے میں جانتا ہوں کہ آبکاری سے متعلق کتنی خلاف ورزیاں ہوتی ہیں ۔ ہزاروں لاکھوں روپیوں کا مال چوری چوری سے مختلف ذرائع آمد و رفت مثلاً بنڈی ، لاری ، موٹر گھوڑا گاڑی وغیرہ سے لے جایا جاتا ہے ۔ یہ ذرائع آمد و رفت کرایہ کے ہوتے ہیں اسلئے وہ بھی معین جرم ہوتے ہیں۔ لہذا یہ بل واجبی ہے اور جو امنڈمنٹ کیا جارہا ہے اس کا یہی مطلب ہے ۔

Shri V. D. Deshpande : There is no discussion on the Bill I believe...............

شریمتی لکشمی بائی (بانسواڑہ) ۔ مسٹر اسپیکر ۔ آپ ہماری طرف نہیں دیکھتے ۔ کیونکہ میں تقریر کرنا چاہتی ہوں اور مجھے موقع نہیں مل رہا ہے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ میں سب کی طرف دیکھتا ہوں ۔ اب شری عبد الرحمن کو موقع دیا جا رہا ہے ۔

شری عبدالرحمن ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ سررشتہ آبکاری کے خلاف ورزیوں کے مقدمات ۹۰ فیصد بلکہ اس سے زیادہ ناکام ہوتے ہیں ۔ یہ میں اپنے تجربہ کی بناء پر کہہ رہا ہوں ۔ اگر ان خلاف ورزیوں کے مقدمات کے وجوہ کی حقیقت پر غور کیا جائے تو ان کو روکا جاسکتا ہے ۔ اسکے متعلق میں یہ بتلادینا ضروری سمجھتا ہوں کہ جب عدالت سے آبکاری کے مقدمات میں گواہوں کے نام سمن جاتے ہیں تو وہ عدالت میں حاضر ہوکر شہادت دینے سے تامل کرتے ہیں ۔ اسکی وجہ یہ بھی ہے کہ ان گواہوں کو سفر خرچ یا بھتہ نہیں دیا جاتا اور اگر گواہ بادل نخواستہ آ بھی جائیں تو انکے سفر خرچ یا بھتہ کی تکمیل ملزمین کرتے ہیں جسکی وجہ سے مقدمہ متاثر ہو جاتا ہے اور عدالت اس مقدمہ کو بعدم ثبوت خارج کردیتی ہے ۔ اس لئے ملزمین سے جو بھتہ دلایا جاتا ہے اسکو ختم کردیا جائے تو بہتر ہوگا اور سرکار سے گواہوں کے بھتہ کا انتظام کیا جائے ۔

دوسرے یہ کہ جو ترمیم کی جارہی ہے وہ مال اور ذرائع آمد و رفت (بیل بنڈی گاڑی گھوڑا اور موٹر وغیرہ) کی ضبطی کے لئے جو پیش کی جا رہی ہے اور یہ صرف اپنے سررشتہ کے نقائص کو چھپانے کے لئے ہے ۔ جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ گاڑی کے مالک اپنی بے گناہی اور نیت قانون شہادت سے ثابت کرسکتے ہیں ۔ ہاں میں بھی جانتا ہوں کہ نیت عمل سے ثابت کی جاسکتی ہے ۔ لیکن ایک ایسا شخص جسکو غلط باور کرایا جائے اور شراب بند شیشوں میں رکھکر پاک کہا جائے تو وہ شخص

سمجھیگا کہ اس میں شراب نہیں اس نادان شخص کی موٹر بھی ہے اور اگر اتفاق سے وہ ایسی بناک کی ہوئی شراب منتقل کرتے ہوئے پکڑا جائے تو وہ شخص جو اپنی موٹر یا گاڑی دیگا ضبط کرلی جائیگی - اور اسکو اپنی بے گناہی ثابت کرنے کےلئے عدالت میں پیش ہونا پڑیگا اور پریشانی میں مبتلا ہونا پڑیگا - اور بیگناہی ثابت کرنے کا یہ اسٹیج (Stage) کم از کم چھ مہینے بعد آئیگا - کیونکہ ہماری عدالتوں میں کوئی مقدمہ ۲ - مہینے یا ایک سال سے پہلے ختم ہونے والا نہیں - اسلئے یہ بیل گاڑی یا موٹر وغیرہ بھی ایک سال تک عدالت میں ضبط رہینگے - اسلئے مناسب یہ ہے کہ اس نمائشی و بیکار ترمیم کولانے کی بجائے خلاف ورزی کے مقدمات کو کم کرنے کی کوئی صورت نکالیں - البتہ اسکے بعد ایسا سخت قانون لایا جاسکتا ہے - لہذا میں سمجھتا ہوں کہ اس ترمیم سے عوام اور بالخصوص نیک نیت مالکان سواریاں اور مستاجران پر ایک طرح کا ظلم ہوگا - انکی پریشانیوں میں اضافہ کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوگا -

میں آنریبل منسٹر آبکاری سے پھر درخواست کرتا ہوں کہ اس ترمیم کو واپس لیں اور پہلے ان خلاف ورزیوں کو کم کرنے کی صورت پر غور کریں اور اس پر عمل کریں - اسکے بعد اگر ضرورت ہو تو سخت سے سخت قانون لایا جاسکتا ہے -

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి :

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఇప్పుడు మనం చర్చించవలసినది కల్లు, కల్లు లారీల గురించి దొంగకల్లును లారీలపై తీసుకువచ్చినప్పుడు ఆ లారీలను పట్టుకోకుండా కల్లును జప్తుచేస్తారు. ఇప్పుడు ఈ బిల్లు దొంగకల్లు తెచ్చే లారీలను గాని గుఱ్ఱములను గాని గాడిదలనుగాని జప్తుచేయుటక్కు ప్రవేశపెట్టబడింది. సాధారణంగా కల్లును పల్లెటూళ్ళనుంచి పట్టణాలకు తెస్తారు. ఈ వచ్చే కల్లంతా దొంగతనంగా చేరుతుంది. పల్లెటూరులో దొంగతనంగా చెట్లకు నెంబర్లులేకుండా కల్లు గీస్తారు. దానిని దొంగతనంగా లారీలపైన పట్టణాలకు తెస్తారు. దాన్ని లైసెన్సులు లేని దుకాణాలలో, గల్లీలలో, గుడిసెల్లో కూర్చొని అమ్ముతారు. దానిని బీదప్రజలు విద్య, జ్ఞానము లేక, చెప్పేవారు లేక సంఘంలో జాగృతిలేక ఆడవాళ్ళుకూడా త్రాగుతారు. వాళ్ళ పిల్లలకుగూడా తాగిస్తారు. ఈ దొంగకల్లు ఎక్కడ పడితే అక్కడ బజారుధరనక్న తక్కువకు దొరుకుతుంది. అనాచారాలు ఎక్కువగా మన ప్రజల్లో ప్రబలిపోతున్నాయి. వీటిని ఏ విధంగా అరికట్టాలి? ఈపని గవర్నమెంటు ద్వారానే కావాలి. కల్లును పట్టణముల లోపలికి తెస్తే ఎంతైనా అమ్ముడుపోతుంది. ఒక లారీకి ౫౦ రూ. కిరాయి ఉంటే, దానికి రూ. ౧౦౦ గాని రూ. ౨౦౦ గాని ఇచ్చి లారీమీద తెచ్చుకొని పట్టణంలో బ్లాకు మార్కెటు (Black Market) చేసుకుంటారు. అందుచే లారీకి రూ. ౨౦౦ వందలు అయినా యిచ్చి తెస్తారు. ఖానూనులో లారీవానిని పట్టుకొనుటకు అధికారం లేదు. గవర్నమెంటువారు పట్టుకొందురను భయం ఉంటే, దొంగకల్లు రాదు. దాన్ని ఎక్కడ పడితే అక్కడ తాగడానికి వీలుండదు. అందుచేత మనం అన్నిప్రక్కలా వృద్ధిచేసుకుంటూ రావాలి. కాని నిషాబొజీచేసి త్రాగినవానిమీదికి పోకూడదంటున్నారు.

౮

ఈ కల్లును తెచ్చే లారీ, గుఱ్ఱము, బండి, గాడిదమీద పాబందీ పెడితే దొంగకల్లు తెచ్చుటకు గాని, అమ్ముటకుగానీ వీలులేదు. మాముందు గౌరవసభ్యులు ఇప్పుడే ఏమి చెప్పారంటే, సారా సీసాలను పెట్టెలలోపెట్టి తెస్తున్నారని చెప్పారు. నిజమే. గాని సారా ఎక్కువఖరీదు. సీసా x రూపాయలుంటుందో 3 రూపాయలుంటుందో నాకు తెలియదు. దీన్ని బీదప్రజలు త్రాగరు. కల్లు అలాకాదు. బీదప్రజలు ప్రతీ సాయంకాలం త్రాగే అలవాటుంది. ఎక్కువ పట్టణములోనే ఖర్చవుతుంది. ఇవన్నీ ఆలోచించే అనుభవజ్ఞులు, అన్నీ తెలిసినవారు అయిన అబ్కారీ మినిస్టర్‌గారు (Minister) ఈ బిల్లును ప్రవేశపెట్టారు. దీనివల్ల దొంగచెట్లను గీసినవారిని పట్టుకొనుటకు దొంగకల్లును తెచ్చిన లారీ వాళ్ళను గూడా పట్టుకొనుటకు వీలుంటుంది. అన్నివిధాల ఆలోచించి చేసినది ఈ బిల్లు. దీనిలోని పరమార్థాన్ని గ్రహించి గౌరవసభ్యులందరు దీనిని ఏకగ్రీవంగా ఆమోదిస్తారని నేను ఆశిస్తున్నాను.

شری وینکٹیشور راؤ (میدک)- مسٹر اسپیکر سر - آبکاری کے بجٹ کے سلسلہ میں جب ڈیمانڈس پیش ہوئے تھے اس وقت ھاؤس میں حکومت پر اعتراضات کئے گئے تھے - شائد اپوزیشن کے آنریبل ممبران اسکو بھول گئے ھیں - اس وقت یہ کہا گیا تھا کہ سررشتہ آبکاری میں جتنی رشوت ستانی ھے اتنی کہیں بھی نہیں ، اسلئے اسکو روکنا ضروری ھے - چنانچہ آنریبل منسٹر صاحب انچارج نے ان چیزوں کو روکنے کےلئے اس بل کے ذریعہ ایک بہترین ترمیم لانے کی کوشش کی ھے - تلنگانہ کے اضلاع میں دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ سیندھی اور شراب منتقل ہوتی ھے اور آبکاری سے متعلق کئی خلاف ورزیاں ہوتی ھیں - اسلئے اگر قانون میں ترمیم نہ کی جائے تو بہت ھی مشکل ہوگی - کیونکہ اس ترمیم کو دیکھنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ھے کہ قانون میں جو کمزوری ھے وہ اس ترمیم کے ذریعہ دور کی جارہی ھے - اور اسکے ذریعہ بنڈی رانوں اور موٹر رانوں پر یہ پابندی عائد کی جا رہی ھے -

ھمارے اپوزیشن کے بھائی یہ کہتے ھیں کہ اخلاق قوت بڑھنی چاھئے اور جرم کو روکنے کےلئے جتنا دباؤ اخلاقی طور پر ڈالا جاسکتا ھے قانون سے نہیں ڈالا جاسکتا - اور نہ قانون سے کوئی جرم روکا جاسکتا ھے - اگر ھمارے اپوزیشن بھائیوں کا یہی منشاء ھے تو ملک میں کوئی قانون وضع کرنے کی ضرورت ھی نہ ہوگی - اسلئے میں ان تمام چیزوں کو پس منظر میں رکھتے ہوئے اس ترمیم کی جو نیک نیتی سے پیش کی گئی ھے تائید کرتا ہوں اور اپوزیشن کی طرف سے جو مخالفت کی جا رہی ھے اسکی مخالفت کرتا ہوں -

مسٹر اسپیکر - اب چار بجے ھیں - ھاؤس ساڑھے چار بجے تک کےلئے اڈجرن ہوتا ھے

The House then adjourned for recess till Half Past Four of the Clock.

The House reassembled after recess at Half past Four of the Clock

[Mr. Speaker in the chair]

شری کے ۔ اننت رام راؤ (دیورکنڈہ)- آنریبل منسٹر نے مسودہ قانون ترمیم پیش کرتے ہوئے ہاؤس سے خواہش کی ہے کہ اس ترمیم کو منظور کیا جائے ۔ اس کو منظور کرنے کے لئے انہوں نے پیش کیا ہے اور اس سلسلہ میں دفعیں بنائی گئی ہیں ۔ جو جرم کا مرتکب ہوتا ہے اوسکو یا ناجائز طور پر تیار کی ہوئی شراب لیجانے والے کو سزا دیجاسکتی ہے لیکن جس گاڑی میں اوسکو لیجایا جاتا ہے اوسکو ہاتھ نہیں لگایا جاسکتا ۔ اس دقت کو رفع کرنے کے لئے یہ ترمیم لائی گئی ہے اور اوسکے وجوہات بتائے گئے ہیں ۔ واقعی جو جرم کا مرتکب ہوتا ہے اسکو سزاء ملنی چاہئے ۔ اور مال ضبط کیاجانا چاہئے ۔ اور وہ ذرائع حمل و نقل جو اس جرم سے تعلق رکھتے ہیں انکو ضبط کیا جانا چاہئے ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جو جرم میں شریک نہ ہو اور جسکو جرم سے کوئی تعلق نہ ہو یا اوسکو یہ علم نہ ہو کہ اوسکی گاڑی میں جو شراب لیجائی جارہی ہے وہ ناجائز طور پر لائی گئی ہے یا جائز طور پر اور اگر اوس نے لاعلمی میں اپنی سواری کو کرایہ کیلئے باندھا ہو تو کیا ایسی صورت میں یہ گاڑی قابل ضبطی ہوگی ؟ جو شخص جرم سے بالکل بے خبر ہو اور جس نے کوئی جرم نہیں کیا ہو تو کیا اوسکو سزاء دیجائیگی ؟ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ایسا ہو تو یہ نا انصافی ہوگی ۔ اور اسی چیز کو رفع کرنے کے لئے ہم کو غور کرنا چاہئے تاکہ کوئی بیگناہ اسکی لپیٹ میں نہ آئے ۔ دوسری چیز یہ ہے کہ عدالت کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ باضابطہ تحقیقات کر کے گواہوں کے بیانات قلمبند کرنے کے بعد سزاء دے ۔ لیکن تعلقداروں کو جو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ جرم ثابت ہونے کے پہلے ہی وہ مناسب حکم صادر کرسکتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ صریح نا انصافی ہے ۔ اور اگر ایسا کیا جائے تو صحیح معنوں میں انصاف نہیں ہوسکیگا ۔ کیونکہ تعلقدار انتظامی نقطہ نظر سے جانچنے کے عادی ہوتے ہیں ۔ ان چیزوں کو بیان کرتے ہوئے میں ہاؤس سے یہ درخواست کرونگا کہ وہ صحیح نقطہ نظر سے دیکھیں ۔ جو شخص جرم میں شریک ہوتا ہے اوسکو سزاء ضرور دیجانی چاہئے ۔ لیکن جو جرم کا حصہ دار نہیں بنتا اور جو شخص لاعلمی سے اپنی گاڑی میں منشی اشیا لیجاتا ہے اوسکی گاڑی کو ضبط کرنا اور ضبط کر کے اوسکو ایک عرصہ تک رکھنا نا انصافی ہوگی ۔ ان چیزوں پر غور کر کے کوئی دوسرا ایسا بل لایا جا سکتا ہے جس میں ان چیزوں کی وضاحت ہو ۔ اس لئے میں یہ کہونگا کہ یہ بل قابل منظوری نہیں ہے ۔

شری ورکانتم گوپال ریڈی (سیڑچل) ۔ دفعه ۳۹ کی جو ترمیم لائی گئی ہے اوسکو پڑھنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ اسمیں اختلاف کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے ۔ لیکن محض کچھ الفاظ کی آڑ لیکر بعض آنریبل ممبرس نے اختلاف کیا ہے ۔ یہ چیز آپ ہم سب کو معلوم ہے کہ قانون میں جو لچک ہوتی ہے اوسکو وکلاء کسطرح اپنے موکل کے حق میں استعمال کرتے ہیں اور اسمیں کیسی پیچیدگیاں پیدا کرتے ہیں ۔ میں اسکی زیادہ صراحت کرنا نہیں چاہتا ۔ اس وجہ سے قانون میں یہ جو ترمیم لائی گئی ہے کہ عام طور پر لاری یا اور کوئی

گاڑی جس سے ایسی منشی اشیاء لائی جاسکتی ہیں ان کو بھی ضبط کرلیا جائے ، یہ میں سمجھتا ہوں کہ ضروری ترمیم ہے ۔ ہمارے آنریبل ممبرس ایک طرف تو ہاؤس میں کہتے ہیں کہ محکمہ آبکاری اور محکمہ جنگلات میں رشوت ستانی ہوتی ہے اور اس پر الزامات عاید کرتے ہیں ۔ اور دوسری طرف جب ایسی چیزوں کو روکنے کے لئے قانون بنایا جاتا ہے تو واویلا مچایا جاتا ہے ۔ جب تک اس قسم کا کوئی قانون نہ بنایا جائے ملک کے انتظام اور امن و امان کا قائم رہنا مشکل ہے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ پھر کیوں وہ اس قانون کی مخالفت کرر ہے ہیں ۔ ان کے دل سے پوچھا جائے کہ وہ کیوں اسکی مخالفت کررہے ہیں ؟ ۔ اگر وہ وسیع نظر سے کام لیں تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ کبھی اسکی مخالفت نہیں کرینگے ۔ آپ کو معلوم ہے کہ حیدرآباد میں اطراف و اکناف سے موٹر لاریوں میں ناجائز سیندھی لائی جاتی ہے جو ضبط کر کے ہراج کردی جاتی ہے ۔ لیکن پھر دوسرے دن غیرسماجی عناصر اوسی موٹر لاری میں سیندھی لاتے ہیں اور فروخت کرتے ہیں ۔ لاریوں وغیرہ کو ضبط نہ کرنے کی وجہ سے ان کے حوصلہ بڑھ جاتے ہیں اور وہ اسی طرح لا لا کر فروخت کرتے ہیں ۔ اسلئے اون کی ایسی ذہنیت کو روکنے کےلئے ایسی ترمیم کیجانا ضروری ہے تا کہ ملک کو جو کثیر نقصان ہورہا ہے وہ نہ ہونے پائے ۔ اسلئے یہ ضروری ہے کہ قانون میں کوئی لچک نہ رکھی جانی چاہئے بلکہ صاف الفاظ میں لازمی طور پر ضبط کرلینے کے الفاظ ہونے چاہئیں تاکہ تاویلات کی گنجائش نہ رہے ۔ بعض اصحاب کا یہ خیال ہے کہ عدالت میں جانے کے بعد بیگناہوں کی سواریاں بھی ضبط کرلی جائیں گی ۔ وہ لوگ جنہوں نے لاعلمی سے ایسا مال لایا اون کی سواریاں بھی ضبط ہوجائینگی ۔ لیکن میں یہ کہونگا کہ یہ غلط ہے ۔ کیونکہ عدالت میں انصاف کے لئے جو حاکم بیٹھے گا وہ اوسکی نیت دیکھیگا کہ حقیقت میں اس نے یہ کام نیت مجرمانہ کے تحت کیا ہے یا نہیں اور کافی ثبوت اسکے جرم کو ثابت کرنے کے لئے موجود ہے یا نہیں ۔ اسکے بعد وہ انصافاً جو سزا دیجاسکتی ہے وہ صادر کریگا ۔ اور اگر بیگناہ ہے تو اوسکی دادرسی ہوگی ۔ ان حالات میں اس قانون ترمیم سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے ۔ لہذا جو ترمیم لائی گئی ہے وہ بہت بہتر ہے اس سے ملک نقصان سے بچ جائیگا ۔ اسلئے میں امید کرتا ہوں کہ وہ بغیر کسی اختلاف کے اس مسودہ قانون ترمیم کو پاس کرینگے ۔

شری ویریندر پٹیل (آند) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میں نہیں سمجھتا تھا کہ اس بل کی مخالفت اپوزیشن سائیڈ سے کیجائیگی ۔ اس سے پہلے بھی حیدرآباد سٹی پولیس ایکٹ کے لئے جو امنڈمنٹ لائی گئی تھی اس پر بحث کرتے ہوئے اپوزیشن کے ایک آنریبل لیڈر صاحب نے کہا تھا کہ ہماری نیت بالکل صاف ہے اور ہم اپوزیشن کے لئے اپوزیشن نہیں کررہے ہیں ۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اسکا تذکرہ کیا تھا کہ آبکاری کا جو بل آنے والا ہے ہم اوسکی پوری پوری تائید کرینگے ۔ لیکن اب ان کی تقریر سننے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس بل کی مخالفت کررہے ہیں ۔ کرپشن کو روکنے کے لئے یہ جو بل لایا جارہا ہے اوسکی تائید محض اس وجہ سے نہیں کررہے ہیں کہ وہ اس جانب سے لایا جارہا ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی بل کو آسانی سے منظور نہیں ہونے دینگے ۔ اس وجہ سے وہ اپنے خیالات کا اظہار

کررہے ھیں اور ایسے اعتراضات کررہے ھیں - ڈسٹرکٹس میں حال یہ ھے کہ آبکاری کے کنٹراکٹرس کے پاس لاریاں اور بنڈیاں ھوتی ھیں اور ان کے ذریعہ سے یہ مال ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل ھوتا ھے - تو جس لاری یا جس بنڈی میں یہ سراب وغیرہ ناجائز طور پر منتقل ھوتی ھے اسے ضبط نہ کیا جائے اور صرف سراب یا سیندھی ھی ضبط کیجائے تو اون کا کچھ نقصان نہیں ھوتا اور پھر وہ ایسے ھی افعال کرنے لگتے ھیں - اسلئے اوس لاری یا بنڈی کو بھی ضبط کرلیا جانا ضروری ھوجاتا ھے - اسی اصول کے مدنظر اسینشیل سپلائی ایکٹ (Essential Supply Act) میں اسکی گنجائش رکھی گئی ھے کہ جس بنڈی یا لاری میں اجناس خوردنی ناجائز طور پر منتقل ھوتےھیں تو اجناس کے ساتھ ساتھ بنڈی یا لاری کو بھی ضبط کرلیا جاتا ھے - اسلئے اس ناجائز منتقلی کو روکنے اور کرپشن کو دور کرنے کے لئے اس مسودہ قانون ترمیم کا لایا جانا ضروری ھوجاتا ھے - اپوزیشن سائیڈ سے ایک طرف تو کرپشن کو دور کرنے کے لئے سدید بحث کیجاتی ھے اور دوسری طرف جب اسکو روکنے کے لئے کوئی قدم اٹھایا جاتا ھے اور اوسکے لئے کوئی ضروری امنڈمنٹ لائی جاتی ھے تو اسکی مخالفت کیجاتی ھے - آخر ھمارے آنریبل ممبرس جو اپوزیشن سائیڈ کی جانب بیٹھے ھوئے ھیں ان کا کیا منشاء ھے میری سمجھ میں نہیں آتا - بعض آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ قانون کے موجود ھوتے ھوئے بھی ڈاکے اور چوریاں ھورھی ھیں - کیا انکا یہ منشاء ھے کہ اسلئے قانون ھی نہ بنایا جائے - قانون بنانے کا سوال علیحدہ ھے اور اوسکے امپلی منٹیشن (Implementation) کا سوال علیحدہ ھے - قانون میں اگر کسی قسم کا سقم ھے تو اسکو دور کرنا چاھئے - امپلی منٹیشن صحیح طریقے پر نہیں ھورھا ھے تو ایسا طریقہ اختیار کرنا چاھئے کہ جسکی وجہ سے اسکی خرابیاں دور ھوں اور صحیح امپلی منٹیشن ھوسکے - آنریبل ممبر آف دی اپوزیشن کا یہ خیال اور یہ استدلال ھے کہ مالکان سواری بیچارے معصوم ھوتے ھیں اور انکو اسکا علم نہیں رھتا کہ اسطرح کی منتقلی ناجائز ھے - میں یہ عرض کرونگا کہ جتنے کنٹراکٹرس ھیں ان میں سے ۹۰ فیصد ایسے ھیں جو اسی بزنس (Business) کیلئے لاریاں اور بنڈی بیل رکھتے ھیں - اس قانون سے پرائیوٹ لاری والے کو نقصان نہیں ھوتا بلکہ ایسے کنٹراکٹر کو ھوتا ھے جو خود لاری والا ھے - ھم کو ایسا سبق سکھانا ضروری ھے جس سے اوس کو احساس ھو - معمولی سا نقصان ھوتو احساس نہیں ھوا کرتا - اگر لاری ضبط کریں تو کافی نقصان ھوگا - ایک آدھ مرتبہ پکڑے جائیں اور کچھ تھوڑا سا جرمانہ دینا پڑے تو احساس نہیں ھوگا - اور اگر ایسا ھو کہ کوئی پرائیوٹ لاری کا مالک کرایہ پر آیا ھو اور ایسی صورت میں پکڑا جائے اور اسکی لاری ضبط ھوجائے تو ظاھر ھے کہ کرایہ کی لاری والا اس کنٹراکٹر سے جس کے کرایہ پر وہ آیا ھے ضرور نقصان اور ھرجانہ طلب کریگا اور وصول کریگا - اسطرح اسکے نقصان کی تلافی ھوجائیگی - یہ کہنا کہ بنڈی والا یا لاری والا معصوم ھوتا ھے یہ قرین قیاس نہیں ھے - اسلئے کہ اگر نقصان ھو بھی تو کنٹراکٹر کا ھوتا ھے - اور اگر کرائے کی آس کے مارے وہ ایسا کررھا ھے تو اس سے ایک آدھ بنڈی والے یا لاری والے کو نقصان پہنچیگا - اسکا نتیجہ یہ ھوگا کہ پھر آئندہ کوئی ایسی جراءت نہیں کریگا - لیکن اسکے معنی یہ نہیں

ہوسکتے کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو دیکھتے ہوئے کوئی بل ہی نہ لایا جائے ۔ اسلئے میں اپوزیشن سائیڈ کے آنریبل ممبرس سے اپیل کرونگا کہ وہ اس بل کے متعلق اختلاف نہ کریں۔

شری جی ۔ راجہ رام ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ آنریبل وزیر آبکاری نے ہاؤس کے سامنے اس بل کے مقاصد کا جو ذکر کیا ہے مجھے اس بل کے مقاصد اور نیت پر کوئی شبہ نہیں ہے ، میں مانتا ہوں ۔ کہا گیا کہ اللیگل ٹرانسپورٹ (Illegal Transport) کو روکنے کیلئے موجودہ چارہ جوئی کافی نہیں ہے اسلئے اسمیں مزید سخت قسم کے اقدام کی ضرورت ہوئی ۔ لیکن جو بل ہمارے سامنے لایا گیا ہے اسکو پڑھنے کے بعد میں نے یہ محسوس کیا کہ گورنمنٹ اور آنریبل وزیر آبکاری جن مقاصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس بل سے حاصل نہیں ہوسکتے ۔ کیونکہ اسکے ساتھ اسکا امکان ہے جیسا کہ اس سے قبل ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ بسا اوقات کئی موقعوں پر اسکا اثر ان لوگوں پر پڑیگا جو کسی نہ کسی طرح اس جرم میں شامل نہیں ہیں ۔ مثال کے طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ لاریز بہت کم کسی کی ملکیت میں ہوتے ہیں ۔ روزگار کمانے کیلئے یا کچھ آمدنی پیدا کرنے کیلئے دو چار غریب لوگ ملکر ایک آدھ لاری خرید کر کرایہ پر چلاتے ہیں ۔ کبھی کبھی یہ ہوتا ہے کہ لاری کسی خاندان مشترکہ کی ملکیت بھی ہوتی ہے ۔ سزا دینے کا ہمارا جو مقصد ہونا چاہئیے وہ اس حد تک ہونا چاہئیے کہ راست جرم کا ارتکاب کرنے والے کی ملکیت پر اسکا اثر پڑے ۔ مثال کے طور پر میں کہونگا کہ جیسا کہ ایک روپوش آدمی کی حد تک حکومت قانوناً اس روپوش آدمی کی جائداد کو ضبط کرسکتی ہے لیکن اگر کسی روپوش آدمی کا تعلق خاندان مشترکہ سے ہوتو خاندان مشترکہ کی جائداد ضبط نہیں کیجاسکیگی اور اگر کیجائے تو ناانصافی ہوگی ۔ اسی طرح میں کہونگا کہ سزا صرف اس شخص کی حد تک محدود ہونی چاہئیے جس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے اور جرم کے تعلق سے اگر اسکا کوئی اثر جائداد پر پڑنا ضروری ہوتو صرف اسکی ذاتی جائداد اور ذاتی ملکیت پر پڑنا چاہئیے ۔ جسکا تعلق اس ارتکاب جرم سے نہو اسکو سزا دینا میں سمجھتا ہوں کہ انصاف کے خلاف ہوگا ۔ مجھے حکومت کے مقاصد پر شبہ نہیں ہے لیکن جس چیز کو حاصل کرنے کیلئے یہ اقدام کیا گیا ہے وہ مقصد اس سے حاصل نہیں ہوسکتا ۔ قانون کو کچھ اسطرح بنایا گیا ہے کہ اس سے کئی معصوم لوگوں کو نقصان ہوسکتا ہے ۔

اس لئے میں آنریبل وزیر آبکاری سے درخواست کرونگا کہ اس بل کو ایک سلکٹ کمیٹی کے سپرد کریں جسمیں مختلف قسم کے خیالات کا اظہار ہوگا اور اس میں جو خامیاں نظر آئینگی ان کو دور کیا جاسکیگا اور ان تمام امور پر غور کرکے اس قانون کو واضح اور غیر مبہم بنایا جاسکیگا تاکہ جو چیز حاصل کرنا مقصود ہے وہ حاصل ہوسکے ۔ ورنہ معصوم لوگ اسکی زد میں آجائینگے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل وزیر آبکاری ان چیزوں کا لحاظ رکھتے ہوئے میرے اس سجیشن (Suggestion) کو منظور کرینگے اور اس بل کو سلکٹ کمیٹی کے سپرد کرینگے ۔ اس سلکٹ کمیٹی کے ارکان کون ہونگے ، آنریبل وزیر آبکاری انہیں نامزد کرسکتے ہیں ۔ سلکٹ کمیٹی میں تبادلہ خیال کے بعد

اس بل کو هاؤس کے سامنے لایا جائے تو بلا کسی بحث کے اسکو منظور کیا جاسکتا ہے - ایک آنریبل ممبر نے کہا تھا کہ اپوزیشن کی طرف سے اپوزیشن کی خاطر سے اختلاف کیا جاتا ہے - میں انکے اس خیال کی حد تک یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایسا نہیں ہے - گورنمنٹ کی طرف سے جو بھی اچھے اقدامات عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہونگے ہم اس میں ایک قدم آگے ہی رہینگے اور اسکی تائید میں ہم کبھی پیچھے نہیں ہٹینگے - لیکن اگر اسمیں قانونی کمزوریاں ہوں اورعوام کواس سے نقصان ہونے کااندیشہ ہوتوہم اس کی تائید نہیں کرینگے-

میں امید کرتا ہوں کہ اس نقطه نظر کو دھیان میں رکھتے ہوئے آنریبل وزیر آبکاری میرے اس سجیشن کو قبول فرمائینگے کہ یہ بل سلکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے -

శ్రీ యస్. యల్. శాస్త్రి —

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఈ బిల్లుపైన ఇంతవరకు ఇక్కడ తర్జన భర్జనలు జరుగుతూంటే మద్రాసు, బొంబాయి వగైరా రాష్ట్రాలలో కల్లు, సారా మొదలైనవాటిని నిషేధించి దానిని దూరము చేస్తున్నారు మద్యమును గురించి మద్రాసు సిస్టము ప్రకారం దూర దూరంగా దుకాణాలు పెట్టి ఆప్రకారము అవులు జరుపవలసియుండగా లారీలమీద మద్యాన్ని ట్రాన్సుపోర్టు చేయడానికి నిషేధం పెడుతున్నారని ఒక ఆక్షేపణ తెస్తున్నారు. ఇక్కడకు షుమారుగా నిజామాబాదు, కరీంనగరు జిల్లాలనుంచి లారీల మీద కల్లు ట్రాన్సుపోర్టు (Transport) అవుతుంది. ఆవిధంగా ఇక్కడికి రావడంవల్ల, ఇక్కడ లేనివస్తువు పూర్తిగా సప్లయి (Supply) అవుతోంది. అందుచే ఇది దొరకనివారికి కూడా లారీలమీద, బళ్ళమీద తేచ్చే కంపల్సరీ (Compulsory)గా "ఇదీత్రాగండి నాయనా" అని చెప్పుతున్నారు. దీనిని ఆలోచించి ఖానూను కారవాయి చేయవలసి ఉంటుంది. అందుకోసం గౌరవనీయులైన మంత్రిగారు ఏదైతే ఖానూను పెట్టి ప్యాస్ చేయాలని అడుగుతున్నారో మనమంతా ఏకీభవించి దానిని వ్యతిరేకించకుండగా ప్యాస్‌చేయాలని కోరుతున్నాను. రెండవవిషయం ఏమంటే మనము త్రాగుడును అరికట్టుటకు ప్రయత్నము చేశాము, చేస్తున్నాము, ముందుకూడా చేయబోతున్నాము. దీనిని పూర్తిగా అరికట్టుటకు మనం ఇప్పటినుంచి సాధనలు చేయాలి. దానిని అందుబాటులో లేకుండా దూరంచేస్తే ప్రజలు దానిని గురించి మానుకోవలసి వస్తుంది. ఈ విషయాలన్నీ ఆలోచించి ఏదైతే ఇక్కడ బిల్లును ప్రవేశ పెట్టారో దానిని ఎదిరించడం పెట్టుకోకుండా దాని మంచిచెడ్డలు మీరు, మేము అందరం అది ఎంతవరకు ప్రజలకు ఉపయోగమో ఆలోచించి చేస్తే బాగుంటుంది.

రెండవది అబ్కారీలోకూడా ఎంతో లంచగొండితనం జరుగుతున్నదని మీరుగాని మేము గాని (ఇక్కడనుంచిగాని, అక్కడనుంచిగాని) ఎన్నో విమర్శలు చేశాము. ఆ విమర్శలు చేస్తూ దానిని అరికట్టి సరియైన త్రోవకు తీసుకరావాలంటే ఆ మార్గాన్ని మనము తప్పిపోకూడదు. అప్పుడు మనం చేసిన విమర్శకు మంచిచేయ కలుగుతాము. ఆ మార్గాన్వేషణ ఆలోచించి ఇప్పుడు బిల్లు ప్రవేశపెడితే ఆ విమర్శనలు మరచిపోయి· కేవలం వ్యతిరేక దృష్టితో మాట్లాడితే ఏమీ ఉపయోగం లేదు. అంతేగాక చేయదలచుకొన్నది మరచి పోతాము. కాబట్టి ఏదైతే అబ్కారీమీద మీరు విరుద్ధపక్షముగా మాట్లాడుతున్నారో దానిని ఉపసంహరించుకొని ఈ బిల్లును ఏకగ్రీవంగా ఆమోదిస్తారని కోరుతున్నాను.

شری جی - راجہ رام - پائینٹ آف انفرمیشن سر (Point of Information, Sir) ابھی میں نے جو سجیشن دیا ہے اسکے متعلق آنریبل منسٹر آبکاری کا خیال معلوم ہوجاتا تو بہتر ہوتا -

مسٹر اسپیکر - سیکنڈ ریڈنگ کے سلسلے میں معلوم ہو جائیگا - اس سلسلے میں رول(۸۶) یہ ہے :-

Rule No. 86 :-(1) After a Bill has been read for the first time the member in charge may make one of the following motions in regard to the Bill namely :—

(*a*) that it be read a second time either at once or on some future day to be then stated ; or

(*b*) that it be referred to a select committee composed of such members of the Assembly, and with instructions to report before such date, as may be specified in the motion ; or

(*c*) ....

(*d*) that it be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon within such period as may be specified in the motion.

(2) Any member may make a motion as aforesaid by way of amendment.

یہ اسٹیج فسٹ ریڈنگ کے بعد کا ہے -

شریمتی شاھجہاں بیگم - مسٹراسپیکر سر - آج پہلی مرتبہ یہ سننے میں آرہا ہے کہ چوری کرنے والے کا ساتھی معصوم ہوتا ہے - ہم یہ دیکھتے آئے ہیں کہ جتنے لاری اونرس (Lorry-owners) ہوتے ہیں وہ بہت ہی ہوشیار ہوتے ہیں - وہ معلوم کرلیتے ہیں کہ انکی گاڑی میں جو مال لیجایا جارہا ہے وہ چوری کا ہے یا ساؤکا - البتہ بیل بنڈی والے خواہ وہ شہر میں رہیں یا گاؤں میں ممکن ہے انہیں دھوکا ہوجائے - لیکن لاری والے اتنے معصوم نہیں ہوتے - پورا ھاؤس یہ توکہتا ہے کہ بلاک مارکٹنگ (Black marketting) کو بند کیا جائے ، رشوت کو بند کیاجائے کرپشن (Corruption) کو بند کیا جائے - لیکن مجھے تعجب ہوتا ہے کہ جب حکومت اس کے لئے اقدام کرتی ہے تو اسکی مخالفت کی جا رہی ہے - یہ غلطی کرنے والے کوئی بچے تو ہیں نہیں کہ ان سے کہا جائے کہ لڈو لیلو ، بابا کوگالی مت دو ، پیڑا لے لو اور اپنا سبق پڑھ لو - بڑے لوگ ظاہر ہے ایسی چھوٹی موٹی سزاؤں سے ماننے والے نہیں - خود میرا تجربہ ہے - میونسپل لاز (Municipal Laws) کی تحقیقات کے سلسلے میں میں ایک دوکان پرگئی - معلوم ہوا کہ اسکے پاس لائسنس نہیں - جب میں نے اسکی اطلاع دی تو اس کا چالان ہوا - اور چالان کے بعد دیڑھ روپیہ جرمانہ ہوا -

اس طرح اسے اگر مہینے میں دس مرتبہ جرمانہ ہو بھی جائے تو اسکے ۱۰ روپیے خرچ ہونگے - یہ پندرہ روپے ماہانہ اسے نہیں ہیں جو اسکی خلاف ورزی کی مناسب سزا سمجھے جائیں - ظاہر ہے لاری والے معلوم رکھکر ہی ناجائز شراب لیجائینگے - ہم دیکھتے ہیں کہ کافی شراب چوری سے ہمارے شہر میں آتی ہے - یہ شراب زہر ملاہوا ہونے کی وجہ سے نقصان دہ بھی ہوتی ہے اور عوام کو کافی نقصان ہوتا ہے - یہ لوگ چوری کرتے کرتے اتنے عادی ہوگئے ہیں کہ زہر دینے کی بھی وہ پروا نہیں کرتے - یہ بہت بری بات ہے - جیسے ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ رشوت اگر کوئی بڑا آدمی لے تو وہ نذرانہ ہے اور اگر لیڈر لیتا ہے تو چندہ کہلاتا ہے - یہ بھی اسی قسم کی چوری ہے- اسکی سزا ہونی چاہئے - اگر کسی چار بھائیوں کی ایک لاری ہو اور یہ خلاف ورزی میں ضبط ہو جائے تو یہ لازمی نہیں کہ پورا خاندان پریشان ہو جائے - ہمارا مقصد پریشان کرنا نہیں ہے-ہم چاہتے ہیں کہ چوری بند کریں - اگر کوئی سرپرست خاندان چور ہواور اسکی وجہ سے ملک کو تکلیف ہوتی ہو اور اسکے قصور کی وجہ سے اس کا خاندان تکلیف میں آجائے تو یہ کوئی بری بات نہ ہوگی - اس خاندان کو تکلیف سے بچانے کےلئے اگر ہم چوریوں کو رائج رکھیں تو اس سے ملک کا کسقدر نقصان ہوگا - اگر ہم قانون بنائیں اور اس امنڈمنٹ کی منظوری دیدیں تو ظاہر ہے لاری والے یا بنڈی والے اپنی سواری کلالوں کو کبھی ناجائز استعمال کےلئے نہیں دینگے - وہ خود گھبرائینگے کہ کہیں انکی گاڑی ضبط نہ ہو جائے - میرے خیال میں اس بری چیز کو روکنے کےلئے زیادہ سے زیادہ سخت قانون آنا چاہئے - ہمارا ملک ابھی ابھی آزاد ہوا ہے - لوگوں کو اپنے حقوق کے ساتھ دوسروں کے حقوق کا بھی احساس ہونا چاہئے - جن لوگوں کو اس کا احساس نہیں ہے انکی اصلاح کی جانی چاہئے اورظاہر ہے یہ کام لڈو یا پیڑے کھلاکر اور پھسلا کر نہیں ہوسکتا - اسکےلئے تو سخت ڈنڈے کی ضرورت ہے - منسٹر صاحب نے اسی غرض سے مسودہ قانون ترمیم پیش کیا ہے مجھے یقین ہے کہ ہاؤس اس پر توجہ دیکر ضرور منظور کریگا - یہ ہمارے آنے والی نسلوں کےلئے بھی فائدہ مند چیز ہے - اتنا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتی ہوں -

శ్రీ కె. యల్. నరసింహారావు—

స్పీకరు మహాశయా,

ఈ బిల్లు దొంగతనంగా మత్తు పదార్థములను ఒకచోటినుంచి మరియొక చోటికి చేరవేయడానికి ఉపయోగపడు రవాణాయంత్రాలు ఏవైతే యున్నాయో, వాటిని జప్తుచేయటం కొరకుగాను అసలు చట్టంలో సవరణ చేర్చటంకొరకు తేబడింది. ఆ కారణంగా ఎడ్లమీదగాని, బండ్లమీదగాని లారీలమీద గాని మరేదానిమీదగాని ఒక చోటినుండి మరియొక చోటికి జేరవేయబడుతున్న యెడల వాటిని జప్తుచేసే సమస్య ఇపుడు వచ్చింది. ఇది ప్రజలకు నష్టదాయకమని ప్రతిపక్షము వారు అంటున్నారు. "చట్టవిరుద్ధముగా మత్తుపదార్థము వాడుకను ప్రోత్సహించడానికి మీరు దీన్ని వ్యతిరేకిస్తున్నారని" ప్రభుత్వపక్షంవారు వాదిస్తున్నారు. కాని

ప్రతిపక్షము తరఫున నేను స్పష్టపరచేదేమంటే దొంగతనంగాగాని దొరతనంగాగాని మత్తు పదార్థములను వాడటం వ్యతిరేకించే వారిలో మొట్టమొదటివారము మేమేననేది తెలుసుకొని విమర్శించడం బాగుంటుంది మేము ఏవిధంగాను మత్తు పదార్థముల వాడుకను ప్రోత్సహించే వారము కాము. అందరమూ దేశాన్ని సాంఘికంగా అభివృద్ధి పరచుటకు పోరాడాము. ప్రభుత్వ పక్షానికి చెందిన కొందరు మేము భుజాలు భుజాలు కలిపి ప్రజలకు నష్టముచేసే పద్ధతులను నాశనము చేయడానికి పోరాడాము. మాకు ఎడ్లవాండ్లమీదగాని, తాగేవాళ్ళమీదగాని ప్రత్యేకంగా జాలిలేదు కాని అధికార పక్షంవారు తాగేవాళ్ళమీద శత్రుత్వంతో వాళ్ళు బద్మాషులని అంటున్నారు. అనునది వారి వాదనతో స్పష్ట పడుతుంది. గాని ఒకరు చేసిన నేరము ఎంత వరకు దిగ జారుతోందంటే మొత్తము అతని సమిష్టి కుటుంబము సఫర్(Suffer) కావడం జరుగుతోంది. ఎవరైతే నేరము చేశారో వారిని శిక్షించడము న్యాయముగాని వానికి సంబంధించిన ప్రతి వారిని శిక్షించడము న్యాయమని ఏ కానూనులో వ్రాసివుందో నేను చూడలేదు ఒక ప్రక్కన వారే ఒప్పుకుంటున్నారు. దొంగతనం—లంచగొండి రూపంలో ఉండనీయండి ఇతర రూపములలో ఉండనీయండి. దానిని నిర్మూలించవలసిన అవసరం మన నెత్తిమీద ఉందని అంటున్నారు.

ఈ శాఖ మంత్రిగారే ఒప్పుకున్నారు. మనకు పెద్ద ఎత్తున ఆదాయము తెచ్చిపెట్టేది ఈ శాఖేనని, దీనిలో లంచగొండితనంకూడా అది దామాషానా అనగా చాలా ఎక్కువగా ఉండడం తప్పనిసరి కావున విమర్శించవలసిన అవసరం ఏమీలేదని వారు చెప్పడం జరిగింది అయితే మనం ఒక ఖానూనును తీసుకుపోయి, లంచగొండితనం జీర్ణించుకుపోయిన అధికారులకు అప్ప జెబుతున్నాము. ఏదైనా సరే దేశాన్ని అభివృద్ధిపరుస్తుందంటే నాకేమీ అభ్యంతరంలేదు గాని వాళ్ళు దానిద్వారా ప్రజలను దోచుకుంటారు. ఇది లేకుండానే ఇంతకుముందే వారు ఎన్నో ద్రోహాలు చేస్తున్నారు. అటువంటప్పుడు మళ్ళీ ఇంకొక కానూనును వాళ్ళ చేతుల్లో పెట్టి "అబ్బాయీ, ఇదివరకు ఏదైతే సంపాదించుకొన్నది ఉన్నదో అది మీ భావి జీవితాన్ని బాగు చేసుకునేందుకు చాలకపోతే దీని ద్వారా ఇంకా ఆర్జించండి" అని చెబుతూవున్నాము అన్న మాట.

మద్రాసులో, బొంబాయిలో, మరికొన్ని రాష్ట్రములలో మద్యపాన నిషేధం అమలుజరిగింది ఆ తరువాత అక్కడ జరుగుతున్న పోరాటాలు పత్రికలలో రెగ్యులర్ (Regular)గా చూస్తూనే ఉన్నాము. నిషేధం కాగితాలమీద జరిగింది. గాని అక్కడ త్రాగేవారికి అడ్డు రావడంలేదు దానివల్ల ప్రొహిబీషన్ ఆఫీసర్ల(Prohibition officers)జేబులు నింపుకోవడమే జరుగుతోంది అనాదిగా మన సమాజంలో జీర్ణించుకుపోయిన ఈ త్రాగుడును ప్రబోధము ద్వారా దూరము చేయ కుండా చట్టాల ద్వారా మాన్ప ప్రయత్నించినట్లయితే దేశంలో మంచిని తీసుకురాకపోగా చెడ్డతనాన్ని మాత్రమే ఎక్కువ చేసినవాళ్ళమవుతాము. అందుచే ప్రజలలో ఈ మద్యపాన నిషేధ ప్రబోధాన్ని విరివిగా చేయవలసిన బాధ్యత మనమీద వుంది. అది లేకుండా ఒక్కసారిగా ఇలాంటి చట్టాలను తెచ్చి ప్రజలను దోచుకోవడమే జీర్ణించుకుపోయిన అధికారులకు ఇంకా ప్రజలను దోచుకొన మనీ ఒప్పచెప్పడం [illegible] [illegible] ప్రజలు [illegible] గుడ్డకు అల్లాడుతూంటే ఇంకా వాళ్ళను [illegible] [illegible] గ్రామాల్లో నిత్యము ప్రజలతో తిరుగుతూ వారు

[illegible]

లనుభవిస్తున్న కష్ట నష్టములను చూసి చెబుతున్నాము. మన దేశం ఇలాగే అధోగతి పాలై పోవాలా? ప్రతిపక్షంవారు దుష్ట స్వభావం కలవారని మీరు అనుకోటం పొరపాటు. మీ మాదిరే మేముకూడా దేశభక్తులమేనన్నది మరచిపోకండని కోరుతున్నాను.

شریمتی شاهجهاں بیگم - میں نے لاری والوں کو بدمعاش نہیں کہا - بلکہ میں نے یہ کہا کہ بہت ہوشیار اور عقلمند ہوتے ہیں - اگر آنریبل ممبر انکو بدمعاس کہتے ہیں تو اچھا ٹائیٹل (Title) دیتے ہیں -

***شری ایم نرسنگ راؤ** - (کاوا کرتی۔عام) ادھیکش مہودے - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ خفیہ شراب کسی اللیسٹ لیکر (Illicit Liquor) ایک جرم ہے اور اس جرم کے ارتکاب میں مدد دینا بھی جرم ہے - اور یہ قانون کا مسلمہ اصول ہے - ایک سخص اگر خفیہ شراب کشی کرتا ہے اور ایک مقام سے دوسرے مقام کو لے جاتا ہے یا لیجانے میں چاہے۔ بنڈی یا لاری یا کسی اور ذریعہ سے مدد کرتا ہے تو یہ سب جرم ہے - یہاں قانون داں اور قانون ساز لوگ بیٹھے ہیں اور اگر وہ اللیسٹ لیکر (Illicit Liquor) کو جرم قرار نہیں دیتے تو پھر اسکو لیجانا بھی جرم نہیں ہے۔اور اگر اللیسٹ لیکر (Illicit Liquor) جرم ہے تو اس کو لیجانا بھی جرم ہے -

یہاں یہ چیز زیر بحث آئی ہے کہ مدراس اور بمبئی میں بھی خفیہ سراب کشی ہوتی ہے - ممکن ہے ہوتی ہو - شائد یہ وہاں بھی جرم ہو - لیکن اسکی بناء پر آپ یہ قرار نہیں دے سکتے کہ حیدرآباد میں پروهیبیشن (Prohibition) نہیں ہے اسلئے یہاں خفیہ شراب کشی کرسکتے ہیں - یہ کوئی آرگیومنٹ (Argument) نہیں ہے - تاڑی اور سیندھی کے متعلق بھی ہمارے پاس قواعد ہیں - نیز خفیہ طور پر شراب کشی کرنا اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل کرنا بھی جرم ہے -

اسکے بعد ایک چیز یہ بھی کہی گئی اور ہمارے آنریبل وزیر کی تقریر کا حوالہ دیا گیا کہ جس سررشتہ میں زیادہ آمدنی ہوتی ہے وہاں بدعنوانیاں بھی زیادہ ہونگی - ہم اس ہاؤس میں مسلسل یہ سنتے آرہے ہیں کہ ہمارے پاس بد دیانتی اور رشوت ستانی بہت ہے اور یہ صرف آبکاری کی حدتک محدود نہیں ہے بلکہ مال ، کروڑگیری وغیرہ ہر جگہ ایسی بدعنوانی موجود ہے - پہلے میں یہ عرض کرچکا ہوں کہ ہمارے سماج میں یہ برائیاں ہیں اور وہ اشخاص جن کو آپ ان برائیوں کے ذمہ دار سمجھتے ہیں ہمارے بھائی بند ہیں - لیکن اسکے باوجود آپ کہتے ہیں کہ وہ رشوت کھاتے ہیں اور طرح طرح کی بدعنوانیاں ہیں - مجھے یہ بات بہت بری معلوم ہوتی ہے - اگر میں نوکر ہوتا اور ایسی باتیں کی جاتیں تو استعفی دیکر گھر میں بیٹھ جانا اور نوکری کبھی نہ کرتا - دو بیل لیکر زندگی بسر کرتا - کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ ایسا کہکر سروس (Service) اور اڈمنسٹریشن (Administration) کو ڈی مارلائز (Demoralise) کررہے ہیں - اگر کچھ بدعنوانیاں ہیں تو انکو دور کیجئے۔ انکوچیک (Check) کیجئے - لیکن سروس کو ڈی مارلائز نہ کیجئے -

*Confirmation not Received.

اب ایک چیز کی طرف میں آنریبل وزیر آبکاری کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ جب کورٹ میں اللیسٹ لکر (Illicit Liquor) کا کیس جائیگا تو عدالت یہ دیکھےگی کہ یہ اللیسٹ لکر ہے یا نہیں ۔ اگر اللیسٹ لیکر ہے تو عدالت سزا دےگی اور بنڈی یا گاڑی جو بھی ہو ضبط کرلیگی ۔ لیکن اسکے بعد ضمن ۳ میں جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں وہ غور طلب ہیں۔ آنریبل وزیر آبکاری اس پر غور فرمائیں تو مناسب ہے۔

श्री. मानिकचंद पहाडे :– जो बिल लाया गया है, वह अिलिसिट लिकर (Illicit liquor) की मुतकली के बारे मे है। जो शख्स जुर्म मे अिमदाद कर रहा है अुसको जुरमाना न करने या अुसका माल जब्त न करने के लिये जो प्रिंसिपल्स हमारे सामने रखे जा रहे है वह गलत है। क्योंकि अेक बंडीवाला या मोटरवाला अगर अिलिसिट लिकर को मुतकल करने मे मदद दे रहा है तो यह कानून सही माना जायेगा और अिस लिहाज से जो सजा होगी वह सही होगी।

अपोजिशन की जानिब से अिस बारे मे दूसरा अुजर यह है कि लिकर (liquor) के जो मुकदमात होते है वह मामूलन कलेक्टर्स ही करते है। और अगर यह तय होजाये कि जुर्म हुआ है तो अदालत मे रवाना किये जाते है। अिस तरह कलेक्टर्स का जो स्थान है वह पहला है और कलेक्टर्स ही अदालत मे मुकद्दमा दायर करने का हुकुम देते है। अिस लिये अिस बारे मे कोअी गलत फहमी नही होनी चाहिये क्योंकि अिब्तदाअी मामला कलेक्टर्स के पास होता है, और फैसला अदालत मे होता है। अिस लिये अिस बिल मे जिस हद तक तरमीम की गअी है वह सही है।

شری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگاکھیڑ) ۔ مسٹر اسپکر ، سر ۔ ضمن (۳) کے تعلق سے یہ کہا گیا ہے کہ کلکٹر کو ایسا اختیار دینا ٹھیک ہے ۔ اسکے متعلق میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قانون کی جملہ دفعات کو دیکھنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ کلکٹرس کے پاس کئی طریقوں سے مال ضبط ہوکر آتا ہے۔ وہ مثل دیکھکر معلوم کرتے ہیں کہ موٹر والا بےگناہ ہے یا نہیں ۔ اور یہ کہ مقدمہ میں جرم کن لوگوں پر ثابت ہے ۔ کیونکہ کلکٹر کو یہ اختیار دیا گیا ہے ۔ لیکن ضبطی مال کے متعلق حکم تو ناظم عدالت ہی دیگا ۔ البتہ ایسی تمام صورتوں میں جہاں کلکٹر کو تصفیہ کرنا ضروری ہے وہاں کلکٹر تصفیہ کرتے ہیں ۔ لیکن ضمن ۳ میں کلکٹر کو ضبطی کا اختیار نہیں دیا گیا ہے ۔ جب تک عدالت تصفیہ کے بعد کسی عہدہ دار کو ضبطی کا صراحتاً حکم نہیں دیتی ، مال ضبط نہیں ہوسکتا ۔

شری رنگا ریڈی ۔ جب تک کسی قانون کے ذریعہ ان کو ضبط کرنے کا اختیار نہ دیا جائے وہ ضبط نہیں کرسکتا ۔ اس واسطے ضمن (۳) کا رہنا لازمی ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ میں یہ عرض کرونگا کہ ضمن (۳) پہلے ہی سے ہے اور رہیگا ۔ اگر چیکہ اشیاء منشی شراب یا افیون وغیرہ جو ناجائز طور پر لائی جارہی ہیں انکو ضبط کرنے کے احکام ہیں لیکن جس باربرداری کے ذریعہ وہ لائی جارہی ہیں اونکے ضبط کرنے کے احکام نہیں ہیں اسلئے موٹر یا بنڈی وغیرہ جس میں وہ ناجائز طور پر لائے جارہے ہیں انکو ضبط

کرنے کے الفاظ کا اضافہ دفعہ میں کیا گیا ۔ دفعہ ۹۳ میں بڑھکر سناتا ہوں وہ یہ ہے ۔ ” جب کوئی جرم متذکرہ قانون ہذا ثابت ہو تو وہ شراب یا منشی شئے یا گلمہوہ اور بھٹی اور آلات ظروف جو اس جرم سے تعلق رکھتے ہوں ضبط کرلئے جائینگے “ ۔البتہ اس میں باربرداری کے الفاظ نہیں تھے جنکا اس دفعہ میں اضافہ کیا گیا ۔ ضمن (۲) جسکے متعلق اعتراض اور شبہہ کا اظہار کیا جارہا ہے وہ یہ ہے ۔

” اگر کوئی شئے متذکرہ ضمن (۱) دستیاب ہو لیکن اسکے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ثابت نہ ہو تو اسکے متعلق تعلقدار حکم مناسب صادر کرسکے گا ۔ “ تو وہ اس امر کے متعلق ہے کہ شئے مذکور قابض کو واپس کرنا چاہئے یا مالک کو واپس کرنا چاہئے ۔ یہ ضمن پہلے سے ہی ہے اور وہ اسوقت بحث میں نہیں لائی جاسکتی ۔ صرف ضمن (۱) میں موٹر ، لاری یا بنڈی وغیرہ جس میں شراب یا سیندھی لائی جائے ان کو ضبط کرلینے کے الفاظ کا اضافہ کیا جارہا ہے ۔ اگر اس دفعہ کو بدل کر دوسرا دفعہ قائم کرنا مقصود ہوتا تو اسوقت اس پر الگ طریقہ سے غور کیا جاتا جسکا یہاں کوئی موقع نہیں ۔ دوسری چیز یہ ہے کہ یہ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ اگر یہ قانون منظور ہوجائے تو رشوت ستانی بڑھ جائیگی اور یہ خیال ہمارے آنریبل ممبروں نے ظاہر کیا ہے ۔ میں ان سے خواہش کرونگا کہ وہ اپنے منشاء کو واضح کریں ۔ پہلے جب میں نے ڈیمانڈ پیش کیا تھا تو اوسوقت کٹ موشنس پیش کرتے ہوئے رشوت ستانی کے متعلق بہت کچھ کہا گیا کہ اسکا انسداد کیا جائے ۔ اسوقت میں نے کہا تھا کہ بہت کچھ انسداد ہورہا ہے ۔ اور یہ بھی کہا گیا کہ یہاں کے گیارہ لاکھ کلالوں کی بھلائی کے لئے کچھ سونچا نہیں جارہا ہے ۔ لیکن جب ہم اوسکے متعلق کوئی اسکیم لاتے ہیں تو اوسکی مخالفت کیجاتی ہے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ ایسا کرنے سے اون کا منشاء کیا ہے ؟ میں نے جب ڈیمانڈ پیش کیا تھا اسوقت جتنی تقریریں ہوئیں ان سب میں رشوت ستانی کے انسداد کا مطالبہ کیا گیا تھا اور کوئی تقریر اس سے خالی نہیں تھی ۔ اسکے انسداد کے لئے اور تدابیر کے منجملہ اس لیجسلیچر کے ذریعہ ہم یہاں یہ ترمیم لارہے ہیں ۔ میں آنریبل اسپیکر کو بھی یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ان کے پاس بھی اس قسم کا لیٹر آیا تھا ۔ حیدرآباد میں کئی لوگوں کے پاس سے لیٹرس آئے ہیں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ ڈیشپانڈے ۔ یہاں اسپیکر کا ذکر نہیں کیا جاسکتا ۔

شری رنگا ریڈی ۔ غرض بہت سے لوگوں کی طرف سے ہمارے پاس شکایتیں آئی تھیں کہ حیدرآباد کے مختلف مقامات پر خانگی گھروں میں ناجائز سیندھی فروخت ہورہی ہے اسکا انسداد کیا جائے ۔ چنانچہ گورنمنٹ نے کافی جد و جہد کرکے پولیس کی مدد سے ان لاریوں وغیرہ کو جن میں سیندھی اور شراب لائی گئی گرفتار کیا ۔ لیکن میں نے دیکھا کہ جب ہم کسی لاری والے کو گرفتار کرتے ہیں تو وہ اس سے نہیں ڈرتا بلکہ پھر دوسرے دن کسی دوسرے شخص سے بجائے ایکسو روپیہ کے دوسو روپیے لیکر سیندھی ناجائز طورپر لاتا ہے تو آنریبل ممبرس نے جس رشوت ستانی اور کرپشن کے متعلق شدومد سے اعتراضات کئے تھے وہ

آخر کیسے دور کئے جاسکتے ہیں ؟ اور انکا انسداد کیسے ہوسکتا ہے ؟ دوسری چیز یہ بھی کہی جارہی ہے کہ اس قسم کے قانون لانے سے عہدہ داروں کو اور زیادہ رشوت ستانی کا موقع ملیگا ۔ میں اس سلسلہ میں مثالاً کہونگا کہ قتل کے مقدمہ میں قاتل کو پھانسی کی سزا دیجاتی ہے ۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ پھانسی سے بچنے کے لئے قاتل عہدہ داروں کو رشوت دیگا ، اسلئے یہ قانون نہ بنایا جائے تو یہ ایک غلط بات ہوگی ۔ محض اس سبب پر کہ اس قانون سے عہدہ داروں کو رشوت کا موقع ملیگا قانون بنانے کی مخالفت کرنا درست نہ ہوگا ۔ یہ بات بھی کہی گئی ہے کہ جتنے زیادہ قانون بنائے جاتے ہیں اتنی ہی زیادہ اچوریاں ہوتی ہیں ۔ تو میں کہونگا کہ اسکے دوسرے معنی لئے جارہے ہیں ۔ کیونکہ اگر ایسا ہو تو تمام قوانین کو منسوخ کردینا پڑیگا ۔ غرض یہ کہ ایسی بدعنوانیوں کو روکنے کے لئے یہ مسودہ قانون ترمیم وضع کیا گیا ہے ۔ رہا یہ کہ جرائم بہر حال ہوتے ہیں تو وہ ہوتے رہینگے اور انکا انسداد بھی ہوتا رہیگا ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ گواہوں کو خوراک نہ دینے کی وجہ سے مقدمات ثابت نہیں ہوتے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ معلومات صحیح نہ ہونے کی وجہ سے یہ اعتراض کیا گیا ہے ۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آبکاری کے قوانین کی خلاف ورزیوں کے جتنے مقدمات ثابت ہوتے ہیں شائد تعزیری جرائم کے بھی اتنے مقدمات ثابت نہ ہوتے ہوں ۔ آبکاری کے ہزاروں مقدمات ثابت ہورہے ہیں ۔ اور ہزاروں مجرمین کو سزا بھی ہورہی ہے ۔ یہ کہنا کہ گواہوں کو خرچہ خوراك نہ دینے کی وجہ سے مقدمات ثابت نہیں ہورہے ہیں ، صحیح نہیں ہے ۔ اسلئے اس قانون میں ترمیم کو منظور کرنے یا نہ کرنے سے اس بحث کا کسی قسم کا تعلق نہیں ۔ ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا کہ ہے موٹر ایک مشترکہ خاندان کی ہوتی ہے اور جرم کرنےوالا ایک ہوتا ہے ۔ اگر اسطرح موٹر بھی ضبط کرلی جائیگی تو اوس مشترکہ خاندان کے ممبروں کو نقصان ہوگا ۔ یہ دلیل میری سمجھ میں نہیں آئی ۔ میں ایک تمثیل اس سلسلہ میں دونگا ۔ ایک شخص ایک بندوق لیکر کسی کو ہلاك کردیتا ہے ، خواہ وہ بندوق ۵ ہزار کی ہو یا ۱۰ ہزار کی تو کیا محض مشترکہ خاندان کی بندوق ہونے کی وجہ سے وہ ناقابل ضبطی ہوگی ؟ اسلئے قانون کی نظر میں وہ چیز جو جرم میں استعمال کیگئی ہو قابل ضبطی ہوتی ہے ۔ اسی طرح موٹر ، لاری وغیرہ جو جرم میں استعمال ہوتی ہوں یا ان سے اعانت جرم ثابت ہوتو اونکو ضبط نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہوسکتی ۔ ایک بات یہ بھی کہی گئی ہے کہ یہ ایک بڑی آمدنی کا سررشتہ ہے ۔ اسلئے اسمیں ایسے قوانین نافذ کرنا ٹھیک نہیں ہوگا ۔ میں کہونگا کہ زیادہ آمدنی والے سررشتوں میں ہی ایسے قانون نافذ کرنے کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ۔ کیونکہ زیادہ آمدنی کا سررشتہ ہونے کی وجہ سے ایسے جرائم زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں ۔ اسلئے یہ اعتراض بجائے خود ٹھیک نہیں ہے ۔ ایک اور اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ اس کی وجہ سے دیش بھگتوں (देश भक्तों) کو نقصان پہنچتا ہے میں نہیں سمجھتا کہ ایسی شراب یا سیندھی جو ناجائز طور پر لائی جارہی ہو اوسکے روکنے کے لئے کوئی قانون بنایا جائے تو اوس سے دیش بھگتوں کو کیوں نقصان پہونچیگا ۔

شری راج ریڈی - ایسا نہیں کہا گیا - سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہوگی -

شری رنگا ریڈی - میں یہ کہونگا کہ یہ جو قانون وضع کیا گیا ہے اوس میں صرف گنہگاروں کو ہی سزا دینے کی گنجائش رکھی گئی ہے ، نہ کہ بیگناہوں کو - جب تک ایسا کوئی قانون نہ بنایا جائیگا جرائم کا انسداد ممکن نہیں ہوگا - دوسری جز میں یہ کہونگا کہ ناجائز طور پر جو شخص شراب یا سیندھی لاتا ہے ، اسکو آبکاری کے بہت سے قانون معلوم نہیں ہوتے لیکن اسکو سزا بھگتنی پڑتی ہے - مثلاً دفعہ (۱۶) کے ضمن (۲) میں یہ ہے کہ " اگر وہ شخص جسکو اجازت نامہ ملا ہو یا اس کا ملازم یا کوئی ایسا شخص جو اسکی صریح یا معنوی اجازت سے کام کرتا ہو شرائط اجازت نامہ کی خلاف ورزی کرے " تو ایسے شخص کو چھ ماہ قید کی سزا دیجاتی ہے - اسی طرح دفعہ ۳۱ کے لحاظ سے جو کوئی شخص دفعات (۸) - (۹) - (۱۰) (۱۱) (۱۲) کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے اسکو ملزم قرار دیا جاتا ہے اور سزا دیجاتی ہے - لیکن جس شخص نے بلا واقفیت شرائط اجازت نامہ خلاف ورزی کی ہو وہ ملزم قرار نہیں پاتا - بلکہ ایسا شخص، جیسا کہ اس ضمن میں صراحت کی گئی ہے ، جو اسکی صریح یا معنوی اجازت سے کام کرتا ہے - وہ شخص بھی سزا پانے کا مستوجب ہوتا ہے اسلئے یہ ضروری ہے کہ وہ موٹر یا لاری جس کسی شخص کی ہو وہ اپنے ملازمین کو ان باتوں سے واقف کرائے کیونکہ وہ خود بھی اپنے ملازم کے افعال کا ذمہ دار ہوتا ہے - ملازمین کے بہت سے افعال ایسے ہوتے ہیں جن کی ذمہ داری مالک پر ہوتی ہے اور جس سے وہ واقف نہیں ہوتا - اس قانون کے لانے کا منشا یہی ہے کہ ایسے لوگوں کو سزا دیجائے جو ناجائز طور پر شراب یا سیندھی کی درآمد یا برآمد کرتے ہوں - اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ بلا کسی اعتراض کے اس ترمیم کو منظور کرلینا ضروری ہے - اسکے بعد مزید کچھ نہ کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں -

Mr. Speaker : I shall now put it to Vote. The question is :

" That L. a. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act (No. 1 of 1316 Fasli) be read a first time ".

The motion was adopted.

شری رنگا ریڈی - میں قانون آبکاری نشان ۹ بابتہ سنہ ۱۹۵۲ع کو سکنڈ ریڈنگ (Second Reading) کے لئے پیش کرتا ہوں -

Mr. Speaker : Does Anybody want to offer any remarks ? (*Pause*)

Mr. Speaker : The question is :

"That L. A. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act (No. 1 of 1316 Fasli) be read a second time".

The motion was adopted.

Shri A. Raja Reddy : There are amendments.....

Mr. Speaker : The amendments will be taken up now. The Rule is :

"After a motion has been agreed to by the Assembly that a Bill be read a second time, the Speaker shall submit the Bill to the Assembly clause by clause".

We shall take up the amendments.

Shri A. Raja Reddy : Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

"That in lines 9 and 10 of Clause 2, omit the words and the animals, carts, vessels, lorries or other conveyances used in carrying any such article,".

Mr. Speaker : Motion moved.

Shri A. Raja Reddy : Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That in Clause 2, omit sub-clause (3) of section 39 proposed to be substituted".

Mr. Speaker : Motion moved. Now, there will be discussion on these amendments.

شری اے-راج ریڈی - مسٹراسپیکر- سر- قبل اسکے که میں اپنے امنڈمنٹ کی تائید میں کچھ کہوں یه وضاحت کرنا چاهتا هوں که پہلے کا کیا قانون هے اور اب اس میں ذریعه .مسودہ قانون کیا ترمیم کی جا رهی هے - چنانچه اس سے پہلے کا جو قانون هے وہ بڑهکر سناتا هوں -

"When an offence has been proved under this Act the liquor or mohwa flowers, still, and implements and utensils in respect of which the offence has been committed shall be seized,

When any of the articles mentioned in sub-section (1) is seized, but no offence in connection therewith is proved to have been committed, the Taluqdar may pass such orders in respect of it as he may deem fit ".

اس میں جو ترمیم کی گئی ہے وہ یہ ہے ۔

" 2. For section 39 of the Hyderabad Abkari Act (No. 1 of 1316 Fasli), the following section shall be substituted, namely :—

' 39 (1) Where an offence punishable under this Act is proved to have been committed, the liquor, intoxicating drug, mohwa flowers, still, utensils, implements or apparatus in respect or by means of which an offence has been committed shall be liable to confiscation by order of the Court.

(2) Any receptacle, package or covering in which any of the articles, liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any of such receptacle, package or covering and the animals, carts, vessels, lorries, or other conveyances used in carrying any such article shall likewise be liable to confiscation by Order of the Court.

(3) If any article mentioned in sub-section (1) or sub-section (2) is found but the commission of any offence in connection therewith has not been proved, the Collector may pass proper orders in respect thereof ".

میری جانب سے جو ترمیم پیش کی گئی ہے وہ مسودہ کے دفعہ ۳۹ ضمن ۱ سے متعلق نہیں ہے۔ اس میں جو اختیارات ضبطی پہلے سے دیئے گئے تھے اس میں مسودہ قانون ترمیم کے ذریعہ اضافہ ہی کیا گیا ہے۔ اس میں ضبطی سے متعلق کوئی ترمیم نہیں کی گئی ہے ۔ اور دوسرے ضمن میں بھی

(" Any receptacle, package or covering in which any of the articles liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any, of such receptacle, package or covering. ")

یہ تمام چیزیں قابل ضبطی رکھی گئی ہیں اور اس میں ترمیم نہیں کی گئی ہے ۔ البتہ اس ضمن میں سے حسب ذیل چیزیں جو عدالت کے حکم سے لازماً قابل ضبطی ہیں ان کو حذف کرنیکی حد تک میری ترمیم ہے۔

"and the animals, carts, vessels, lorries, or other conveyances."

تیسرے ضمن کی ضرورت نہیں ۔ اسکو حذف کرنیکی میں نے ترمیم پیش کی ہے ۔

اسکے بعد میں ضمن ۲ کے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ جیسا کہ میں نے پہلی ریڈنگ (Reading) کے وقت عرض کیا اور جیسا کہ ہر دو طرف کے معزز

ممبران نے ایسے خیالات ظاہر کئے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بد انتظامی اور جرائم کو روکنے پر سب متفق ہیں ۔ میں یہ عرض کرونگا کہ قانون ایک دو دھاری تلوار ہے ۔ قانون میں اتنی لچک اور وسعت ہوتی ہے کہ اس سے مقصد صاف طور پر پورا نہیں ہوتا ۔ اس وجہ سے بعض اوقات بے گناہ لوگ بھی قانون سے مار ہو جاتے ہیں ۔ اسلئے صرف جذبات اور نیک نیتی ہی کافی نہیں ہے ۔ لہذا اسبارے میں میں تفصیلی طور پر عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ انسداد جرائم کے جذبہ کے تحت آنکھ بند کرکے لاٹھی چلانے سے بے گناہ لوگوں کو بھی مار لگیگا جو کہ اسکے مستحق نہیں ہیں ۔ سب سے پہلے یہ بات کہی گئی کہ مدراس اسنشل سپلائی ایکٹ (Madras Essential Supply Act) میں ایسے احکام ہیں ۔ لہذا ہم کو بھی ایسے احکام جاری کرنا چاہئیے اور لاری کو ضبط سزاء دیجانی چاہئیے ۔ پہلی چیز یہ ہے کہ مسودہ قانون زیر بحث میں یہ نہیں ہے کہ سمگلی میں شریک یا تعاون عمل کرنے والے اشخاص کو سزا دی جائے ۔ حقیقت وہ نہیں ہے ۔ یہاں ترمیم میں کس کو سزاء دیجائے وہ زیر بحث نہیں ہے ۔ بلکہ زیر بحث صرف یہ ہے کہ بصورت خلاف ورزی کونسی اشیاء قابل ضبطی ہیں اور کن اشخاص یا عہدہ داروں کو ضبطی کا اختیار دیا گیا ہے ۔ نیز عدم ثبوت کی صورت میں کونسے اشخاص مجاز ہیں جو مناسب احکام دے سکتے ہیں ۔ ٹریزری بنچس کی یہی ترمیم ہے ۔ اسلئے جو غلط فہمی ہے اسکو میں رفع کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا ٹریژری بنچس یہ چاہتے ہیں کہ مالک لاری اور اسکے ڈرائیور کو بھی سزاء دیجائے ؟

Where an Offence punishable under this Act is proved to have been committed.

صرف ڈسٹلیشن سے ہی اس کا تعلق نہیں ہے جیسا کہ معزز رکن نے تعبیر کرنیکی کوشش فرمائی بلکہ وہ قانون آبکاری کے تحت کے جملہ جرائم پر حاوی ہے ۔ اسلئے یہ ترمیم پورے ایکٹ پر حاوی ہے ۔ اگر جرم ثابت ہو جائے تو پھر اختیار تمیزی کا بھی سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ کیونکہ الفاظ (Shall be liable) میں اختیار تمیزی کی گنجائش نہیں ہے ۔ عدالت صرف انٹرپریٹر (Interpretor) ہے اور وہ قانون کے جو الفاظ ہیں ان پر عمل کرتے ہوئے سزا ضبطی تجویز کریگی چاہے قانون سازوں نے قانون غلط ہی کیوں نہ بنایا ہو اور قانون سازوں نے اپنے دل میں چاہے کچھ ہی سمجھا ہو ۔ عدالت جو بھی اسپرٹ آف لا (Spirit of Law) اور لیٹر آف لا (Letter of law) بالاتفاق ہو سکتا ہے اس پر عمل کریگی ۔ اس انٹرپریٹیشن (Interpretation) سے آگے نہیں جاسکتی ۔ کیونکہ یہ عدالت کا بزنس (Business) نہیں ہے ۔ اس لحاظ سے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایک دفعہ جب جرم کا اثبات ہو جائے تو لازماً کنویے ینس (Conveyance) بحق سرکار ضبط ہوگی ۔ یہ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ لاری یا موٹر یا کنویے ینس ہو سکتا ہے کہ کسی اور شخص کی جسکا سیندھی ، شراب وغیرہ سے کوئی تعلق نہ ہو اور وہ

بعض حالات جرم کے اسکے بچانے میں مدد کرتا ہے۔ میں پھر ایک مرتبہ یہ کہونگا کہ عدالت یعنی شریکی جرم یہ قانون میں ہے ۔ اسلئے اس پر ہاؤس میں کافی غور ہونا چاہئے ۔ بعض معزز ممبروں نے یہ بھی کہا کہ " جو کرتا ہے وہی بھرتا ہے " ۔ اسلئے جو شخص مجرم ہے وہی بھرتا ہے لہذا اسکو کڑی سزا دیجائے ۔

جتنے سنگین جرم ہیں اور جتنے معین جرم ہیں انکو سزا دیجئے ، ضرور دیجئے ، کڑی سزائیں دیجئے ۔ اسمیں ایک سو روپیہ جرمانہ ہے اسکی بجائے ایک ہزار روپیہ کیجئے تا کہ آئندہ جرم کے ارتکاب کی ہمت نہ پڑے ۔ اس جو قابل ضمانت ہے اسکو ناقابل ضمانت کیجئے لیکن شراب پر لانے والے کی بنڈی یا لاری ضبط کرلینا صحیح نہ ہوگا ۔ اگر وہ خاندان مشترکہ کی ہو یا نابالغ بچے کی جائداد ہو یا نفقہ پانے والی عورت کی ملک ہو تو اس پر بلاوجہ اسکا اثر پڑیگا ۔ اور لزوم احکام ضبطی اس میں اور غضب ڈھائینگے ۔ یہ ایسا قانون ہوگا جس سے بیگناہ لوگوں پر مضر اثر پڑیگا ۔ اسلئے سارے وجوہات اور پہلوؤں کو سوچنا پڑیگا اور تمام باتوں پر سوچ وچار کے بعد کوئی قانون بنایا جائے تو وہ کم از کم اس ایوان کے نقطہ نگاہ سے ایک مکمل قانون سمجھا جائیگا ۔ ورنہ قسم قسم کے تعبیری رخنے پڑنے کا اندیشہ ہے ۔

بعض ارکان نے یہ صراحت کی ہے کہ شہر حیدرآباد میں بہت سے گتہ دار ایسے ہیں جن کی ذاتی لاریاں ہیں اور وہی اس سے متاثر ہونگے ۔ اگر یہی مقصود ہے تو آپ قانون میں صاف صاف طور پر اسکی صراحت کیجئے کہ اگر کسی منتقل کنندہ کی ذاتی لاری ہو تو اسکو ضبط کیا جائیگا ۔ اس کو مبہم رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟

Mr. Speaker : The hon. Member should address the chair.

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ ایک دفعہ کے اندر ایک کلاز کے ذریعہ ایسی صراحت کیجائے کہ لاری ملزم کی ملکیت ہو تو ایسا ہوگا ، ویسا ہوگا ۔ ایسی صراحت کیجئے ۔ لیکن صرف ایک مسئلہ کو سامنے رکھتے ہوئے سزا کو بالتعمیم ایک دفعہ کے تحت نافذ کرنا کسی طرح مناسب نہیں ہوگا ۔ بنیادی طور پر یہ اصول صحیح نہ ہوگا کہ ایک نامعلوم شخص پر سزا کا نفاذ ہو جائے ۔ نیت مجرمانہ سزا کے نفاذ کے لئے ایک بنیادی چیز ہے ۔ قانون جن اشخاص کیلئے اور جن مجرمین کیلئے بنایا جاتا ہے ان ہی کو متاثر کرنا چاہئے ۔ قانون بناتے وقت سماج کے اندر جتنی دقتیں ہیں ، جو حالات ہیں اور جو خرابیاں ہیں انہیں نظر انداز نہیں کرنا چاہئے ۔ قانون کے نفاذ سے جو مشکلات پیش آنیکا امکان ہوتا ہے انکو نہیں بھولنا چاہئے ۔ ہر قانون کو اسکے فوائد اور نقصانات پر غور کرکے نافذ کرنا چاہئے ۔ یہ دیکھنا چاہئے کہ یہ قانون صرف شہر کے رہنے والوں سے متعلق نہیں ہے بلکہ پورے حیدرآباد اسٹیٹ سے متعلق ہے ۔ نہ صرف لاری بلکہ بیل بنڈی بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں ۔ جس طرح آنریبل منسٹر اپنے فرائض کی ادائی میں جو دقتیں لاحق ہورہی ہیں انکو دور کرنے کے لئے یہ قانون لانا چاہتے ہیں اسی طرح یہ بھی غور کرنا چاہئے کہ اس سے ایسے لوگوں پر تو

اثر نہیں پڑیگا جو جرم سے کوئی تعلق نہیں رکھتے ۔ اگر ان تمام امور کا جائزہ لیں تو اس قانون کو بالعمم سکل میں پیش کرنا مناسب نہیں سمجھا جائیگا ۔ اگر ایسا کیا جائے تو بالکل ویسا ہی ہوگا کہ جیسے آنکھیں بند کر کے ڈنڈا چلایا جائے ۔ انکو جانتے بوجھتے بالعمیم سکل میں ایسا قانون نافذ کرنے کا حق نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ کسی ایک شخص کی کوئی ملک نہو اور اوس میں حصہ دار بھی ہوں۔ اسلئے قانون میں ایسی لچک ہونی چاہئے کہ وہ غیر متعلقہ لوگوں کو متاثر نہ کرے ۔ اسلئے میں کہونگا کہ یہ قانون سلکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے تو مناسب ہے تاکہ وہاں اسکے ہر پہلو پر نظر ڈالی جاسکے اور جو خرابیاں ہیں انکو دور کیا جائے جیسا کہ ایک معزز رکن نے مجھ سے پہلے بھی یہ سجیشن (Suggestion) پیش کیا ہے ۔

ایک معزز رکن نے ایک پہلو یہ بھی پیش کیا اور میں نے بھی اس سے پہلے کہا تھا کہ اس سے رشوت ستانی کے مواقع اور بڑھ جائینگے ۔ مثلاً کوئی شخص ناجائز طور پر شراب یا سیندھی کو بنڈی یا لاری میں منتقل کررہا ہو اور وہ گرفتار کرلیا جائے تو گرفتار کرنے والے کو وہ کچھ رشوت دیکر چھٹکارہ پاسکتا ہے اور گرفتار کنندہ اسکو رشوت لیکر چھوڑ دیگا تو اس طرح رشوت کے اسباب مہیا ہوجائینگے ۔

اور ایک چیز یہ عرض کرنا ہے کہ اس قانون میں الفاظ کچھ اس قسم کے رکھے گئے ہیں کہ عدالت کو اختیار تمیزی بھی نہیں ہے ۔ اسمیں لفظ " Shall " استعمال کیا گیا ہے۔ میں کہونگا کہ اسطرح کے لفظ سے ہی سختی پیدا ہوتی ہے ۔ جیسا اندھیرے میں لاٹھی چلانیکے مترادف ہے جس سے مقاصد حاصل نہیں ہوسکتے ۔ اسطرح سماج میں ایسا قانون نہیں لایا جاسکتا ۔ قانون میں سخت الفاظ رکھکر عدالت کے ہاتھ بند کرنیکی کیا ضرورت ہے ؟

میں نے تیسرے جز کو اوسٹ (Omit) کرنے کے متعلق بھی ترمیم پیش کی ہے ۔ وہ یہ کہ سب سکشن (Sub-section) (۱) اور (۲) کے ساتھ سب سکشن (۳) بھی یہاں آیا ہے ۔ اسکے متعلق ترمیم پیش کیگئی ہے ۔ یہ کہنا کہ وہ ترمیم بے باھرہے، صحیح نہیں ہے۔ اثبات جرم کی صورت میں ضبطی کے احکام دئے گئے ہیں عدم اثبات جرم کی صورت میں کلکٹر کو تجویز کا اختیار دیا گیا ہے ۔ لیکن اثبات جرم کب ثابت ہوگا جب عدالت میں مقدمہ پیش ہوجائے ۔ ثابت نہونے کی صورت میں عدالت اپنا اختیار تمیزی استعمال کرتی ہے ۔ کلکٹر کو بھی ایسی اشیاء کے متلق تجویز کرنے کا اختیار دیا گیا ہے ۔ جہاں دو عہدہ داروں کو ایسے اختیارات یکساں ہوں تو لازماً تناقص و تضاد کے پیدا ہونے کا امکان ہے ۔ دفعہ ۹۳ ضمن (۲-۳) کی رو سے کلکٹر اور مجسٹریٹ دونوں کو ایسے اختیارات دئے گئے ہیں ۔ میں کہونگا کہ اسکی وجہ سے تضاد پیدا ہوسکتا ہے ۔ میں الفاظ پڑھکر سناتا ہوں ۔

"If any article mentioned in sub-section (1) or sub-section (2) is found, but the commission of any offence in connection therewith has not been proved........"

ضمن (۲) کی روشنی میں الفاظ " Has not been proved " ملاحظہ طلب ہیں اگر الفاظ اس طرح ہوتے کہ اگر تفتیش میں جرم ثابت نہو تو کلکٹر کو اختیار ہوگا تو اس سے معلوم ہوتا کہ مقدمہ عدالت میں نہیں ہے ۔ موجودہ صورت میں اس کا مطلب یہ ہے کہ عدالت میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ تفتیش کا کیا نتیجہ ہوا ہے اسکے متعلق عدالت بحث ضابطہ تجویز ختم کرے ۔ دوسری طرف ضمن (۳) کے تحت کلکٹر کے بھی اختیارات ہیں ان دونوں کا سیملٹینیسلی (Simultaneously) اثر ہوتا ہے ۔ میں اسی لئے اسکو ڈیلیٹ (Delete) کرنے کے لئے کہتا ہوں ۔ جب آپ اثبات جرم کی صورت میں عدالت کو اختیار دیتے ہیں تو عدم اثبات کی صورت میں اس حق سے عدالت کو کیوں محروم کیا جاتا ہے ؟ اگر تحقیقات میں کوئی چیز عدالت میں ثابت نہو اور اسکی وجہ سے کلکٹر کے پاس مقدمہ چلا جائے تو اس سے مجھے عذر ہے۔ عدالت کے اختیارات اکزیکیٹیو (Executive) کے ہاتھوں سے متاثر نہونا چاہئے ۔ حیدرآباد میں ایک زمانے سے عدالت اور اکزیکیٹیو الگ الگ ہیں ۔ عدالت کو کسی قانون سے متاثر نہ کرنا چاہئے ۔ اس نقطہ نظر سے میں چاہتا ہوں کہ یہ حصہ ڈیلیٹ کیا جائے ۔ اور اگر اس میں کلکٹر کی بجائے مجسٹریٹ کنسرنڈ(Magistrate Concerned) لکھیں تو مجھے کوئی عذر نہوگا ۔ یہ دوسرا سجیشن(Suggestion) ہے ۔ موجودہ صورت میں اسکی ورڈنگ (Wording) ایسی ہے کہ اس سے پیچیدگی پیدا ہونے کا امکان ہے ۔ اس نقطہ نظر سے میں نے ضمن (۳) ڈیلیٹ کرنے کے لئے ترمیم پیش کی ہے۔ مسودہ ترمیم قانون ایسا نہیں ہے جس میں ہمیں کوئی جلدی کرنے کی ضرورت ہو ۔ اس پر ہم سوچ سمجھکر تصفیہ کرسکتے ہیں ۔ اسلئے میں کہونگا کہ اسکو سلکٹ کمیٹی کے تفویض کیا جانا چاہئے ۔ میں نے جو ترمیمات پیش کئے ہیں اگر انکے لحاظ سے قانون بنجائے توخامیاں کم سے کم ہوجائینگی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ میں نے جوترمیمات پیش کئے ہیں وہ ضروری ہیں۔ اور اگر آپ اسی طرح ۰ ۰ ۰ زیادہ ووٹ لیکرہی اپنا بل پاس کرالینا چاہیں تو کرالے سکتے ہیں۔لیکن میرے بیان کردہ یہ خامیاں انلس(Annals)کےطور پر ایوان کےسامنے رہینگی ۔ اور آئندہ یہ ثابت ہوگا کہ چھان بین نہ کرتے ہوئے لاپروائی سے یہ بل پاس ہوا ہے ۔ میں آخر میں یہ عرض کرونگا کہ میری ترمیمات قبول کی جائیں ۔

شری سری پت راؤ تو اسیکر (اورنگ آباد)۔ مسٹر اسپیکر سر۔اس بل کی جو مخالفت کی جارہی ہے وہ میں سمجھتا ہوں غلط فہمیوں پر مبنی ہے ۔ اگر بل کو لفظ بہ لفظ پڑھکر قانونی نقطہ نظر سے اسپر غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ در اصل جو چیزیں مخالفت میں کہی گئی ہیں وہ صحیح نہیں ہیں ۔ اور جو ترمیم پیش کی گئی ہے اگر اسکو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس ترمیم کی وجہ سے اصل بل کی بنیاد ہی غائب ہو جاتی ہے ۔ اور یہ نا منظور کرنے کے قابل ہو جاتا ہے ۔ سابق میں ہمارے پاس ایک قانون تھا ۔ اس میں ایک ترمیم کی ضرورت محسوس کی گئی ۔ اس کے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of Objects and Reasons) میں یہ بتایا گیا ہے کہ

(1) In order to make the provisions for confiscation more stringent and effective.

اور دوسری جبز یہ بھی بتلائی گئی ہے کہ

(2) No provision exists therein for the confiscation with regard to conveyances such as motor lorries, bullock-carts or any other vehicles employed for the transport of such liquor.

یہ چیزیں سابقہ قانون میں موجود نہیں تھیں۔ اسلئے یہ ترمیم لائی جا رہی ہے ۔ حکومت نے جو ترمیم پیش کی ہے اس میں اگر مجوزہ ترمیم کی جائے تو بل کا کوئی مقصد باقی ہی نہیں رہتا ۔ بلکہ حکومت کی جانب سے اسکی اصلاح ہونا ، ہونا دونوں یکساں ہو جاتے ہیں ۔ جس ذریعہ سے ناجائز مال کی منتقلی کی جاتی ہے اسکا بھی ضبط ہونا ضروری ہے ۔ چنانچہ متصلہ پراونسس اور اسٹیٹس کے ہائیکورٹس میں قانون کی تعبیر کرتے ہوئے ایسے فیصلے کئے گئے ہیں کہ جو مال منتقل کیا جاتا ہے اس سے متعلقہ اسباب بھی ضبط کی جائینگی ۔ جس گاڑی میں کپڑا یا اناج وغیرہ ناجائز طور پر منتقل کیا گیا ہے اسکی ضبطی کے احکام قانوناً دئے گئے ہیں ۔ چند صوبجات میں ایسی صورتیں پیش آنے کے بعد قانون میں ترمیم کی گئی کہ ناجائز کپڑا یا اناج کی منتقلی کے ذریعہ کو بھی ضبط کیا جائیگا ۔ جب قانون کی یہ صورت دوسرے اسٹیٹس میں موجود ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ جو ترمیم گورنمنٹ کی جانب سے بل کی صورت میں پیش کی گئی ہے اسکو نامنظور کیا جائے اور ایسی ترمیم کو منظور کیا جائے جس سے اصلاح کا مقصد ہی فوت ہو جائے ۔ لہذا میں کہونگا کہ یہ مخالفت غلط فہمی کی بناء پر کی جا رہی ہے ۔ اگر کلاز (۳) میں یہ ہوتا کہ مقدمہ کے سلسلے میں کلکٹر ہی کو اختیارات رہینگے تو ایسی صورت میں یہ بات قابل غور ہوتی ۔ مگر مقدمہ عدالت میں پیش ہونے کے بعد عدالت تحقیقات کرکے تصفیہ کریگی ۔ کلاز ۳ اسلئے ہے کہ جب مقدمہ عدالت میں نہ آئے تو جو بھی کارروائی ہو ، خواہ وہ پولیس کی طرف سے یا کسی اور محکمہ سے، جو ضابطہ رکھا گیا ہے اسکو ملحوظ رکھا جائے ۔ اگر کوئی شخص اس جرم کے ارتکاب کے الزام میں گرفتار کرلیا جائے اور تفتیش میں یہ ثابت ہو کہ وہ مجرم نہیں ہے اور کوئی ثبوت نہ ملے تو ایسی صورت میں عدالت میں مقدمہ پیش نہیں کیا جاتا بلکہ ڈپارٹمنٹل (Departmental) تحقیقات ہوتی ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ (" If it is not proved, Collector will pass orders. . ") پولیس اور مال کو ملزم کی گرفتاری کے جو اختیارات ہیں اگر آبکاری کے محکمہ میں کوئی جرم ثابت نہو تو جو مال ضبط ہوا ہے وہ کیا کیا جائے گا، یہ کلاز (۳) میں بتلایا گیا ہے ۔ سابقہ قانون میں کلکٹر صاحب کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ آبکاری کی تحقیقات میں جرم ثابت نہونے کی صورت میں خود اس کا تصفیہ کریں ۔ اپوزیشن کی جانب سے گورنمنٹ کی ترمیم میں جو ترمیم پیش کی گئی ہے کہ کلاز (۳) کو نکالدیا جائے ، یہ غلط ہے ۔ اسی طرح اگر کلاز (۲) میں سے " موٹر اور بنڈی " کے الفاظ نکالدئے جائیں تو بل کی جان نکل جاتی

ہے۔ اسلئے میں ہاؤس سے یہ کہونگا کہ جو اسٹانڈنگ بل پیش ہوا ہے وہ منظور ہونے
کے قابل ہے اور اس میں جو ترمیم پیش کی گئی ہے وہ کسی طرح صحیح نہیں ۔

The House then adjourned till Two of the Clock on Thursday the 3rd July, 1952.